زکوۃ کے مسائل
(سوالا جوابا)
ZAKAT
ابو البنات فراز عطاری مدنی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْن

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

درود شریف کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَشْرًا" یعنی جو مجھ پر ایک بار دُرود پڑھے، اللہ پاک اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔ (مسلم حدیث 912)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

پیش لفظ

زکوۃ اسلام کا بنیادی اور اہم رکن ہے۔ جس پر زکوۃ فرض ہے اس کو زکوۃ کے ضروری مسائل جاننا بھی فرض ہے اور جس پر فرض نہیں اس کو کم از کم یہ پتا ہونا چاہیے کہ زکوۃ فرض کب ہوتی ہے تا کہ اگر اس کے پاس اتنا مال آجائے جو زکوۃ کی فرضیت کے لئے ضروری ہے تو وہ دوسری شرائط پائی جانے کی صورت میں زکوۃ کی درست اور وقت پر ادائیگی کر سکے۔ آج کے دور میں سیکھنے اور رہنمائی لینے کی سوچ اگرچہ کم ہے مگر ایسے افراد بھی موجود ہیں جو اپنی زکوۃ درست طریقہ سے ادا کرنا چاہتے ہیں جس کے لئے وہ یا تو کتاب کا مطالعہ کرتے ہیں یا علما سے رہنمائی لیتے ہیں یا کوئی کورس وغیرہ کرتے ہیں۔ کورس میں عموما چند باتیں ہی بیان کی جاسکتی ہیں، علما سے رہنمائی بھی چند باتوں پر ہی لی جاتی ہیں جبکہ مطالعہ علم حاصل کرنے کا ایسا ذریعہ ہے جس سے کسی بھی موضوع کی کئی جہتوں کو سیکھا جاسکتا ہے اور کئی مسائل حل کیے جاسکتے ہیں۔ فتاوی نویسی اور زکوۃ سے متعلق کورس کروانے کے دوران لوگوں کے سوالات آئے تو ایسا محسوس ہوا کہ بڑے آسان اور بنیادی مسائل بھی لوگ نہیں جانتے اور ایک بات بار بار بتانے کے باوجود ہر سال وہی بنیادی سوالات لوگ کرتے ہیں۔ زکوۃ کے موضوع پر اردو زبان میں چند کتابیں نظر سے گزریں جن کو پورا پڑھنے کا اتفاق بھی ہوا لیکن ایسا محسوس ہوا کہ یہ ساری کتابیں آج کی عوام کے لئے تو اتنی مفید نہیں کیونکہ بعض

بہت طویل ہیں، بعض علمی اصطلاحات اور جزئیات سے بھرپور ہیں، بعض میں الفاظ اور سمجھانے کا انداز مشکل ہے اور بعض کی ترتیب سمجھ سے بالاتر ہے، اس لئے یہ ذہن بنایا کہ جس طرح مختلف موضوعات پر سوالاً جواباً مختصر مگر جامع کتب تحریر کی ہیں، زکوۃ کے موضوع پر بھی کی جائے تاکہ عوام وخواص سب فائدہ اٹھائیں۔اس کتاب میں مختصر سوال وجواب ہیں، الفاظ آسان ہیں، کئی جگہوں پر مثالیں ہیں، عوام کی ذہنی سطح کا خیال رکھتے ہوئے اصطلاحات کا استعمال کم ہے یا اس کے لئے کوئی دوسرا مناسب لفظ استعمال کیا گیا ہے۔اس کتاب میں اکثر مواد فتاوی اہلسنت احکام زکوۃ، فیضان زکوۃ اور بہار شریعت سے لیا ہے۔اس کتاب کو پڑھنے سے عوام کی بنیادی پریشانیاں حل ہوں گی، خواص کو ایک جگہ زکوۃ کے مسائل کی دہرائی کا موقع ملے گا، کورس کروانے والے کتاب کی ترتیب کو سامنے رکھ کر کورس کرواسکیں گے اور درس دینے والے اس کا درس بھی دے سکیں گے۔الحمد للہ! اللہ پاک نے آسان اور جامع الفاظ میں بیان کرنے اور تحریر کرنے کی صلاحیت سے نوازا ہے اس لئے اس کو اچھے کام میں استعمال کرتے ہوئے اللہ پاک کا شکر بھی ادا کرتا ہوں۔اللہ پاک اس کتاب کو عوام وخواص سب کے لئے فائدہ مند بنائے اور اپنی بارگاہ میں قبول فرما کر اس کا ثواب مجھے، میرے مرشد، اساتذہ، والدین، ساتھیوں، دوستوں، طلبا اور محبین و معاونین کو عطا فرمائے۔

ابو البنات فراز عطاری مدنی

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

گریجویٹ آف کامرس

18 ذوالحجہ 1446 بمطابق 15 جون 2025

پہلا باب: زکوۃ کی شرائط اور ان کی وضاحت

سوال 1: زکوۃ فرض ہونے کی کیا شرائط ہیں؟

جواب: زکوۃ فرض ہونے کی دس شرائط ہیں: مسلمان ہونا، بالغ ہونا، عاقل ہونا، آزاد ہونا، نصاب یعنی شریعت کے مقرر کردہ مال کا مالک ہونا، اس مال پر قبضہ ہونا، اس مال کا دَین (قرض) سے اضافی ہونا، مال حاجت اصلیہ یعنی ضروریات زندگی سے زیادہ ہونا، مال کا نامی (بڑھنے والا) ہونا اور اسلامی سال کا گزرنا۔ [1]

سوال 2: کیا مسلمان ہونے کے بعد زمانہ کفر کی زکوۃ دینی ہوگی؟

جواب: مسلمان ہونے کے بعد زمانہ کفر کی زکوۃ فرض نہیں۔ [2]

سوال 3: کیا نابالغ پر زکوۃ فرض نہیں؟

جواب: نابالغ چاہے کتنے ہی مال کا مالک ہو جب تک نابالغ ہے نہ خود اس پر زکوۃ فرض ہے نہ اس کے مال پر اس کے والد یا سرپرست پر۔ [3]

سوال 4: اگر والد نے صرف نیت کی کہ یہ مال یا زیور میں اپنے بچوں کو دوں گا تو اب اس کی زکوۃ کس پر ہوگی؟

---

[1] فتاوی اہلسنت، احکام زکوۃ، صفحہ 69،70

[32] بہار شریعت، جلد 1، حصہ 5، صفحہ 875

جواب: صرف دل میں نیت کر لینے یا الگ رکھ دینے سے وہ بچوں کی ملکیت نہیں ہو گا بلکہ جس کا ہے اسی کی ملکیت میں رہے گا اور زکوۃ بھی شرائط پائے جانے کی صورت میں اسی کو دینی ہو گی۔ [4]

سوال 5: تو اگر والد کو اپنے نابالغ بچوں کی ملکیت میں زیور یا رقم دینی ہو تو کیا کرے؟

جواب: اگر والد زبان سے ایجاب کے الفاظ بول دے مثلا یوں کہے کہ یہ زیور یا یہ رقم میں نے اپنی بیٹی رابعہ کو دی تو اب یہ تحفہ ہو گیا اور بیٹی اس کی مالکہ ہو جائے گی اور اب اس کی زکوۃ نہ والد پر ہو گی نہ نابالغہ بچی پر۔ [5]

سوال 6: کیا والدہ بھی یہی طریقہ اختیار کر سکتی ہے؟

جواب: والدہ یہ طریقہ اختیار نہیں کرے گی بلکہ وہ جو رقم یا زیور دینا چاہتی ہو، اپنے اس بچے کو دینے کی نیت سے اس بچے کے والد کے سپرد دے کرے تو اب وہ بچہ مالک بن جائے گا۔

سوال 7: ماں اور باپ کے طریقے میں فرق کیوں ہے؟

جواب: والد اپنے بچوں کا ولی اقرب اور سرپرست ہے اور اس کا قبضہ شریعت میں نابالغ بچے کا قبضہ شمار ہوتا ہے، جب کہ ماں کی عموما یہ صورت نہیں ہوتی۔ [6]

سوال 8: بچوں کی ملکیت ہو جانے کے بعد کیا ماں باپ وہ چیزیں استعمال کر سکتے ہیں؟

---

[4] فتاوی اہلسنت، احکام زکوۃ، صفحہ 73

[5] ایضا

[6] ایضا

جواب: بچوں کی ملکیت ہو جانے کے بعد اب ماں باپ اس کو استعمال نہیں کر سکتے۔

سوال9: شرائط میں آپ نے بتایا کہ عاقل ہونا شرط ہے تو کیا مجنون پر زکوۃ فرض نہیں؟

جواب: اگر جنون (پاگل پن) سارا سال رہے تو زکوۃ فرض نہیں اور اگر سال میں کبھی افاقہ بھی ہو جاتا ہے تو دوسری شرائط پائی جانے کی صورت میں زکوۃ فرض ہو گی۔[7]

سوال10: زکوۃ کتنے اور کس مال پر فرض ہوتی ہے؟

جواب: اگر کسی کے پاس کم از کم ساڑھے سات تولہ سونا (87.48 گرام) ہو یا ساڑھے باون تولہ چاندی (612.36) ہو یا ساڑھے باون تولہ چاندی کی قیمت کے برابر ملکی یا غیر ملکی کرنسی یا بانڈز ہوں یا ساڑھے باون تولہ چاندی کی قیمت کے برابر مال تجارت ہو یا چرائی کے جانور ہوں۔[8]

سوال 11: نصاب کا کیا معنی ہے اور مالک نصاب کس کو کہتے ہیں؟

جواب: پچھلے جواب میں جو مالوں کی تفصیل بتائی گئی وہ نصاب کہلاتا ہے اور اگر کوئی حاجت اصلیہ کے علاوہ اتنے مال کا مالک ہے تو وہ مالک نصاب کہلائے گا۔[9]

سوال12: جو مالوں کی تفصیل آپ نے بتائی اگر کسی کے پاس یہ نصاب نہ ہو بلکہ اس سے کم ہو تو کیا زکوۃ ہو گی؟

---

[7] فیضان زکوۃ، صفحہ 26

[8] فتاوی اہلسنت، احکام زکوۃ، صفحہ 103

9 فیضان زکوۃ، صفحہ 20

جواب: اگر کسی کے پاس صرف سونا یا صرف چاندی یا دوسرے مالوں میں سے کوئی ایک ہو مگر نصاب مکمل نہ ہو اور دوسرا کوئی مال زکوۃ نہ ہو تو اس پر زکوۃ فرض نہیں۔[10]

سوال 13: اس کی مثال دے دیں۔

جواب: مثال کے طور پر اگر کسی کے پاس چاندی 10 تولہ ہے اور اس کے علاوہ کچھ نہیں تو اس پر زکوۃ فرض نہیں۔ اسی طرح کسی کے پاس 25000 روپے حاجت اصلیہ سے زیادہ ہیں اس کے علاوہ کچھ نہیں تو زکوۃ فرض نہیں۔

سوال 14: یہاں زکوۃ فرض نہ ہونے کی کیا وجہ ہے؟

جواب: چونکہ چاندی کا اپنا نصاب ساڑھے باون تولہ چاندی ہے اور پچھلی مثال میں اس کے پاس 10 تولہ ہے اس لئے فرض نہیں۔ اسی طرح کیش کا نصاب ساڑھے باون تولہ چاندی کی قیمت کے برابر ہے اور وہ بھی پورا نہیں اس لئے زکوۃ فرض نہیں۔

سوال 15: اگر کسی کے پاس نصاب مکمل نہ ہو مثلاً سونا ساڑھے سات تولہ نہیں مگر دوسرا مالِ زکوۃ بھی ہے تو کیا وہ مالک نصاب کہلائے گا؟

جواب: جب کسی ایک مال زکوۃ کی بات کی جائے تو وہاں سب کا الگ الگ نصاب ہے لیکن اگر ایک نصاب مکمل نہ ہو تو آج کے دور میں چاندی کو معیار بنایا جائے گا یعنی اگر دو مال زکوۃ ہیں مگر دونوں اپنے اپنے نصاب کو نہیں پہنچتے تو یہ

---

[10] فتاوی اہلسنت، احکام زکوۃ، صفحہ 106

دیکھاجائے گا کہ کیاان دونوں کو ملائیں تو یہ ساڑھے باون تولہ چاندی کی قیمت کو پہنچتا ہے یا نہیں، اگر پہنچے گا تو زکوۃ فرض ہو گی۔[11]

سوال16: دو نصاب پورے نہ ہوں مگر ملائیں تو چاندی کے نصاب کو پہنچ جائیں اس کی کوئی مثال دے دیں۔

جواب: مثال کے طور پر کسی کے پاس 5 تولہ سونا ہے، یہ چونکہ ساڑھے سات تولہ سے کم ہے لہذا اگر اس کے علاوہ کوئی اور مال زکوۃ نہیں تو زکوۃ فرض نہیں لیکن اگر اس کے ساتھ اضافی دس روپے بھی ہوں تو چونکہ یہ ساڑھے باون تولہ چاندی کی قیمت کو پہنچ جائیں گے لہذا اب زکوۃ فرض ہو گی۔ اس وقت ایک تولہ سونا تین لاکھ پچاس ہزار سے زیادہ ہے تو اگر پانچ تولہ ہو تو تقریباسترہ لاکھ پچاس ہزار بنیں گے لیکن چونکہ سونے کا نصاب ساڑھے سات تولہ ہے اس لئے اس پر زکوۃ فرض نہیں لیکن اس کے ساتھ دوسرا مال زکوۃ یعنی کرنسی دس روپے بھی ملادی تو یہ ساڑھے باون تولہ چاندی کی قیمت سے زیادہ ہو گیالہذا زکوۃ فرض ہو گی۔

سوال17: اس کی کوئی اور مثال دے دیں۔

جواب: مثال کے طور پر کسی کے پاس 10 تولہ چاندی ہے اور ساتھ میں 10 ہزار روپے ہیں تو چونکہ چاندی تو اپنے نصاب کو نہیں پہنچی تو اس پر زکوۃ نہیں تھی مگر چونکہ کرنسی کو ساتھ ملائیں تو بھی ساڑھے باون تولہ چاندی کی قیمت کے برابر نہیں پہنچتی لہذا زکوۃ فرض نہیں۔

سوال18: اگر کسی کے پاس ایک لاکھ کے بانڈز اور ایک لاکھ کا کیش ہو تو وہ مالک نصاب کہلائے گا؟

---

11 فتاوی اہلسنت، صحہ 215

جواب: آج 11 جون 2025 کو ساڑھے باون تولہ چاندی کی قیمت 174352 روپے بنتی ہے لہذا اگر کسی کے پاس کم از کم اتنی رقم بن جائے اور دوسری شرائط پائی جائیں تو زکوۃ فرض ہو گی، چونکہ ایک لاکھ کے بانڈز اور ایک لاکھ کیش آج کی ساڑھے باون تولہ چاندی کی قیمت سے زیادہ ہے لہذا زکوۃ فرض ہو گی۔

سوال 19: اگر بانڈز میں انعام نکلا مگر ابھی وصول نہیں کیا تو کیا وہ بھی نصاب میں شامل ہو گا؟

جواب: اگر بانڈز میں انعام نکلا اور ابھی وصول نہیں کیا تو اس کو نصاب میں شامل نہیں کریں گے کیونکہ اس انعام پر ابھی ملکیت ثابت نہیں ہوئی۔[12]

سوال 20: سونا چاندی نصاب سے کم ہو تو اس کا تو آپ نے بتایا اگر یہ نصاب سے زیادہ ہوں تو کیا حکم ہو گا؟

جواب: اگر سونا چاندی نصاب سے زیادہ ہے تو جب وہ زیادہ والا نصاب کے پانچویں حصہ تک نہ پہنچے اس اضافی کی زکوۃ واجب نہیں، ہاں اگر دو نصاب ہوں تو اضافی جتنا ہو گا اس کو دوسرے نصاب سے ملا دیں گے۔[13]

سوال 21: اس کو مثال سے سمجھا دیں۔

جواب: اگر کسی کے پاس 55 تولہ چاندی ہے اور کچھ نہیں تو یہ 52.5 تولہ سے زیادہ ہے۔ اب 52.5 تولہ کا پانچواں حصہ 10.5 تولہ بنتا ہے تو جب تک کسی کے پاس 63 تولہ (52.5 + 10.5 = 63) چاندی نہیں ہو گی اس کے اوپر صرف 52.5 تولہ چاندی کی زکوۃ فرض ہو گی۔ بیان کی گئی مثال میں اس کے پاس اضافی صرف 2.5 تولہ ہے جو کہ یقیناً 10.5 تولہ سے کم ہے لہذا اس 2.5 تولہ کی زکوۃ نہیں۔

---

[12] فتاوی اہلسنت، صفحہ 323

[13] فیضان زکوۃ، صفحہ 28

سوال22: تو یہ اضافی والا سلسلہ آگے کہاں تک چلے گا؟

جواب: ہر پانچویں حصہ کی مقدار پوری ہونے پر اضافی میں یہی اصول چلے گا۔

سوال23: اس کی مثال دے دیں۔

جواب: یعنی 7.5 تولہ کا پانچواں حصہ 1.5 تولہ ہے تو جب تک 9 تولہ نہ ہو صرف 7.5 پر زکوۃ ہو گی، اس طرح کسی کے پاس 9.5 تولہ ہے تو جب تک 10.5 تولہ نہیں ہو گا یعنی 9 + 1.5 = 10.5 تب تک 9 تولہ پر زکوۃ ہو گی، اس طرح 10.5 کے بعد 12 تولہ پر پھر 13.5 تولہ پر، اس طرح حساب لگالیا جائے۔

سوال24: پانچواں حصہ کیسے نکلے گا؟

جواب: جس چیز کا بھی پانچواں حصہ نکالنا ہے اس کو پانچ سے divide یعنی تقسیم کر دیں۔ 7.5 کو 5 پر تقسیم کریں گے تو 1.5 جواب آئے گا۔

سوال25: کیا سونے چاندی کے صرف زیوارات پر زکوۃ فرض ہے؟

جواب: سونا اور چاندی چاہے زیور کی صورت میں ہوں یا بسکٹ کی صورت میں، ڈلی ہو چاہے برتن ہوں، استعمال میں ہوں یا ویسے ہی رکھے ہوں بہر صورت یہ مال زکوۃ ہے اور شرائط پائی جانے کی صورت میں اس پر زکوۃ فرض ہو گی۔[14]

[14] فیضان زکوۃ، صفحہ 32

سوال26: سونے یاچاندی میں کھوٹ ہو تو بھی زکوۃ ہو گی؟

جواب: سونے یاچاندی میں کھوٹ ہو تو اس کی تین صورتیں ہیں: (1) اگر سونا یاچاندی کھوٹ سے زیادہ ہو تو پورے وزن کے اعتبار سے زکوۃ دینی ہو گی۔ مثلا 7 تولہ خالص سونا ہے اور 0.5 تولہ کھوٹ تو پورے ساڑھے سات پر زکوۃ ہو گی۔ (2) اگر کھوٹ سونا یاچاندی کے برابر ہوں تو بھی پورے وزن کے اعتبار سے زکوۃ ہو گی۔ مثلا پونے چار تولہ خالص سونا ہے اور پونے چار تولہ کھوٹ تو بھی پورے ساڑھے سات پر زکوۃ ہو گی۔ (3) اگر کھوٹ سونا چاندی سے زیادہ ہو تو اس کی دو صورتیں بنیں گی: (1) اگر سونے یاچاندی کو الگ کر دیں تو وہ نصاب کے برابر ہو جاتا ہے یا پھر دوسرے مال زکوۃ کے ساتھ ملا کر ساڑھے باون تولہ چاندی کے برابر ہو جاتا ہے تو اسی کے اعتبار سے زکوۃ دینی ہو گی۔ مثلا کھوٹ 5 تولہ ہے اور خالص سونا 2 تولہ اور ساتھ میں 5 ہزار روپے ہیں تو چونکہ یہ ساڑھے باون تولہ چاندی کی قیمت کے برابر ہے تو زکوۃ ہو گی۔ (2) اگر خود یادوسرے مال کے ساتھ مل کر نصاب کو نہیں پہنچتا اور اس میں تجارت کی نیت بھی نہیں تو زکوۃ فرض نہیں اور اگر تجارت کی نیت ہو تو مال تجارت کے اعتبار سے قیمت سے حساب کریں گے، اگر خود یادوسرے مال زکوۃ کے ساتھ مل کر نصاب کو پہنچے تو زکوۃ ہو گی ورنہ نہیں۔ مثلا کھوٹ 10 تولہ تھی اور خالص چاندی 5 تولہ اور ساتھ میں 5 ہزار روپے تو زکوۃ فرض نہیں۔[15]

سوال27: سونا اگر کم کیرٹ کا ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب: کم کیرٹ مثلا 22 یا 20 یا 18 کا سونا بھی سونا ہی کہلاتا ہے البتہ اس کی قیمت میں فرق ہوتا ہے لہذا کسی کے پاس کم کیرٹ کا سونا نصاب کی مقدار ہے تو زکوۃ تو وہ شریعت کی بیان کردہ مقدار کے مطابق ہی دے گا البتہ اس کیرٹ کی جو مارکیٹ میں ویلیو ہو گی اس کا حساب لگائے گا۔[16]

---

[15] فیضان زکوۃ، صفحہ 33

[16] فتاوی اہلسنت، صفحہ 314

سوال28:مال تجارت سے کیا مراد ہے؟

جواب:جو چیز بیچنے کی نیت سے خریدی جائے یعنی خریدتے وقت یہی نیت ہو کہ اس کو بیچنا ہے وہ مال تجارت ہے۔[17]

سوال29:اگر خریدتے وقت نیت نہیں تھی بلکہ استعمال کی نیت تھی یا کچھ نیت نہیں تھی بعد میں نیت ہو گئی تو کیا وہ مال تجارت نہیں؟

جواب:اگر خریدتے وقت بیچنے کی نیت نہیں تھی تو وہ مال تجارت نہیں اگرچہ بعد میں نیت بن گئی ہو۔

سوال30:مال تجارت پر کس صورت میں زکوۃ فرض ہو گی؟

جواب:مال تجارت اگر ساڑھے باون تولہ چاندی کی مقدار میں ہو یا پھر ہو تو کم مگر دوسرے مال زکوۃ سے مل کر ساڑھے باون تولہ چاندی کی قیمت کو پہنچ جائے تو بھی زکوۃ فرض ہو گی جبکہ دوسری شرائط پائی جائیں۔[18]

سوال31:اگر کوئی چیز بیچنے کی نیت سے نہیں خریدی مگر بعد میں بیچنے کی نیت ہو گئی تو کیا حکم ہو گا؟

جواب:اگر کوئی چیز بیچنے کی نیت سے نہیں خریدی تو وہ مال تجارت نہیں چاہے بعد میں نیت بیچنے کی کر بھی لی ہو زکوۃ فرض نہیں۔

سوال32:اگر کوئی چیز خریدی تو بیچنے کی نیت سے تھی مگر بعد میں نیت بدل گئی کہ اب نہیں بیچنا تو اب کیا حکم ہے؟

---

[17] فیضان زکوۃ، صفحہ 39

[18] ایضا

جواب:مال تجارت پر زکوۃ اس وقت لازم ہوتی ہے کہ جس دن زکوۃ فرض ہو گی اس وقت تک بیچنے کی نیت باقی ہو، اگر پہلے بیچنے کی نیت سے خریدی مگر نصاب کا سال پورا ہونے سے پہلے نیت بدل گئی تو اب زکوۃ فرض نہیں۔[19]
نوٹ: نصاب کے سال سے متعلق وضاحت آگے آئے گی۔

سوال33:مال تجارت سے متعلق کچھ مثالیں دے دیں

جواب:مثال کے طور پر ایک شخص جو پہلے سے صاحب نصاب تھا اس نے ایک موبائل دولاکھ کا خریدا اور نیت یہ تھی کہ کچھ ریٹ بڑھیں گے تو بیچ دوں گا، مگر لینے کے بعد اس کی نیت یہ ہوئی کہ اس کو میں خود استعمال کروں گا اور ابھی اس کے نصاب کا سال مکمل نہیں ہوا تو اس پر زکوۃ لازم نہیں۔

اسی طرح ایک شخص نے پلاٹ استعمال کے لئے لیا پھر ریٹ بڑھنے پر ذہن بنا کے اس کو بیچ دیتے ہیں تو بھی اس پلاٹ پر زکوۃ نہیں۔

سوال34:اگر کسی نے پلاٹ بیچنے کی نیت سے خریدا اور پھر نیت بدل گئی مگر کچھ دنوں بعد پھر بیچنے کی نیت ہو گئی تو اب کیا حکم ہو گا؟

جواب:اس صورت میں بھی زکوۃ فرض نہیں ہو گی کیونکہ ایک بار نیت تبدیل ہو جانے سے وہ مال تجارت نہ رہا اب دوبارہ نیت کر بھی لے تو وہ مال تجارت نہیں بنے گا۔

---

[19] در مختار، صفحہ 128

سوال35:اگر کسی شخص نے ایک مشین بیچنے کی نیت سے ڈیڑھ لاکھ کی خریدی ابھی مارکیٹ میں اس کی ویلیو یہی تھی اور اس کے پاس مزید 50ہزار روپے کیش تھے اور وہ پہلے سے صاحب نصاب تھا اب مال تجارت تو ساڑھے باون تولہ چاندی سے کم ہے تو کیا زکوۃ لازم ہو گی؟

جواب:مال تجارت تو ساڑھے باون تولہ چاندی کی قیمت سے کم ہے لیکن اس کے پاس 50ہزار روپے بھی ہیں،اب دونوں کو ملایا جائے تو چاندی کا نصاب بنتا ہے لہذا زکوۃ فرض ہو گی۔

سوال36: جس دکان میں بندہ کاروبار کرتا ہے اس کی مالیت پر بھی زکوۃ نہیں؟

جواب: جس دکان میں بندہ کاروبار کرتا ہے وہ دکان خود مال تجارت نہیں اس لئے اس دکان کی مالیت پر زکوۃ نہیں۔

سوال36:مال تجارت کی تعریف سے تو مسئلہ کافی واضح ہو گیا کہ گھر و دکان میں کئی چیزیں ہوتی ہیں جو بیچنے کی نیت سے نہیں خریدی گئی ہوتیں تو کیا ان سب پر زکوۃ نہیں؟

جواب:جی ہاں!مال تجارت کی تعریف پر ان تمام چیزوں کو پرکھ لیا جائے کہ جن چیزوں کو بیچنے کی نیت سے نہیں خریدا گیا یا خریدا تو بیچنے کی نیت سے تھا مگر پھر نیت بدل گئی تو ایسی تمام چیزوں پر زکوۃ فرض نہیں۔ مثلاً گھر کا فریج،اے سی، مشین،ذاتی موبائل،ذاتی گاڑی اپنی رہائش کا گھر وغیرہ۔

سوال37: فیکٹری کی مشینوں پر بھی زکوۃ نہیں؟

جواب: فیکٹری میں موجود مشینیں بیچنے کی نیت سے نہیں خریدی جاتیں بلکہ مال بنانے کے لئے ہوتی ہیں لہذا ان پر زکوۃ نہیں۔[20]

---

[20] فتاوی اہلسنت، صفحہ 118

سوال38: وراثت میں اگر مال ملا تو اس پر زکوۃ ہو گی؟

جواب: اگر کوئی شخص پہلے سے صاحب نصاب ہے تو اس وراثت والے مال کو بھی حساب میں شامل کرے گا اور اگر پہلے سے صاحب نصاب نہیں تو اگر یہ وراثت والا مال خود یا دوسرے مال کے ساتھ مل کر نصاب تک پہنچ گیا تو یہ صاحب نصاب ہو گیا اب ایک سال گزرنے کے بعد شرائط پائی جانے کی صورت میں زکوۃ فرض ہو گی۔[21]

سوال39: اگر وراثت تقسیم نہ ہوئی ہو تو اب زکوۃ کا کیا حکم ہو گا؟

جواب: وراثت اگر تقسیم نہیں ہوئی تو اگر اس میں کچھ اموال زکوۃ ہیں اور کسی وارث کے حق میں جو مال آتا ہے وہ خود یا دوسرے مال کے ساتھ مل کر نصاب کو پہنچتا ہے یا وہ پہلے سے صاحب نصاب ہے تو اس مال پر بھی زکوۃ تو فرض ہے البتہ جب یہ مال وراثت والی رقم ملکیت میں آئے گی ادائیگی اس وقت کرنی ہو گی اور جتنے سال تک وراثت تقسیم نہ ہو ہر سال کا حساب کر کے زکوۃ دینی ہو گی۔[22]

سوال40: اگر کسی نے نصاب کا مالک ہونے سے پہلے زکوۃ دے دی تو کیا زکوۃ ادا ہو جائے گی؟

جواب: نصاب کا مالک ہونے سے پہلے اگر کسی نے زکوۃ کی نیت سے کچھ دیا تو وہ نفلی صدقہ ہو گا، زکوۃ نہیں کہلائے گی۔[23]

سوال41: اگر کسی کے پاس مال زکوۃ تھا مگر وہ گم گیا تو کیا اس پر زکوۃ ہو گی؟

---

[21] فتاوی اہلسنت، صفحہ 183

[22] فتاوی اہلسنت، صفحہ 240

[23] فیضان زکوۃ، صفحہ 20

جواب: اگر کوئی شخص نصاب کی مقدار میں مال کا مالک تو ہے مگر اس پر اس کا قبضہ نہیں ہے تو زکوۃ فرض نہیں ہو گی، جو چیز گم وہ اس کے قبضہ میں نہیں لہذا زکوۃ فرض نہیں۔[24]

سوال 42: تو کیا گمی ہوئی چیز پر ملنے کے بعد بھی زکوۃ نہیں؟

جواب: جب تک وہ چیز گمی ہوئی تھی اس وقت کی زکوۃ اس پر لازم نہیں ہو گی البتہ ملنے کے بعد نصاب کا سال پورا ہونے پر وہ موجود ہو تو اس کو نصاب میں شامل کیا جائے گا۔

سوال 43: جس رقم پر زکوۃ بنتی تھی وہ چوری ہو گئی تو زکوۃ کا کیا حکم ہے؟

جواب: جس مال پر زکوۃ فرض ہونی تھی وہ مال نصاب کا سال پورا ہونے سے پہلے چوری ہو گیا تو اس کی زکوۃ فرض نہیں اور ملنے کے بعد بھی نہیں جب تک پھر اس رقم پر سال نہ گزر جائے یا پہلے سے صاحب نصاب ہونے کی صورت میں نصاب کے سال کی تاریخ نہ آجائے۔[25]

سوال 44: اگر نصاب کا سال پورا ہونے کے بعد اور زکوۃ فرض ہونے کے بعد رقم چوری ہوئی تو کیا حکم ہے؟

جواب: نصاب کا سال پورا ہونے پر رقم چوری ہوئی تو چونکہ زکوۃ فرض ہو چکی تھی تو اب اس کی زکوۃ دینی ہو گی۔

سوال 45: اگر کوئی چیز گروی رکھ دی تو کیا اس پر زکوۃ ہو گی؟

---

[24] بہار شریعت، حصہ 5، صفحہ 876

[25] ایضا

جواب: گروی چیز کی زکوۃ نہ رکھنے والے پر ہے نہ رکھوانے والے پر کیونکہ رکھنے والے کا قبضہ نہیں اور جس کے پاس رکھوائی ہے وہ مالک نہیں۔

سوال46: تو کیا جو مال تجارت کے لئے خریدا ہو اور اس پر قبضہ نہ ملا ہو تو اس پر بھی زکوۃ نہیں؟

جواب: مال تجارت پر جب تک قبضہ نہ ہو اس وقت تک زکوۃ کی ادائیگی فرض نہیں، لیکن جب قبضہ مل گیا تو قبضہ سے پہلے کے دورانیے کی زکوۃ فرض ہو گی۔[26]

سوال47: اگر فلیٹ خریدا تھا کرایہ پر چڑھانے کی نیت سے تو کیا اس کی مالکیت پر زکوۃ ہو گی؟

جواب: چونکہ فلیٹ کرایہ پر چڑھانے کی نیت سے خریدا تھا لہذا یہ مال تجارت نہیں اور اس کی مالیت (قیمت) پر بھی زکوۃ نہیں۔[27]

سوال48: تو کیا کرایہ پر زکوۃ ہو گی؟

جواب: نصاب کا سال پورا ہونے کے وقت اگر اس کرایہ میں سے نصاب کی مقدار میں موجود ہے یا دوسرے مال کے ساتھ مل کر یہ کرایہ والی رقم بھی نصاب تک پہنچ جاتی ہے تو شرائط پائے جانے کی صورت میں اس پر زکوۃ ہو گی۔

سوال49: ایک شخص کے والد کا انتقال ہوا ان کے پاس مال تجارت نصاب کی مقدار میں موجود تھا اب کیا وارثوں کے لئے بھی وہ مال تجارت ہو گا؟

---

[26] شامی، جلد3، صفحہ 215

[27] فتاوی اہلسنت، صفحہ 345

جواب: اگر وارثین تجارت کی نیت کر لیں تو ان کے حق میں بھی یہ مال تجارت ہو گا اور شرائط پائے جانے کی صورت میں اس مال کی زکوۃ دینی ہو گی۔

سوال50: مال تجارت پر کس اعتبار سے زکوۃ ہو گی؟

جواب: نصاب کا سال پورا ہونے پر اس مال تجارت کی مارکیٹ میں جو بھی ویلیو ہو گی اسی کے اعتبار سے زکوۃ لازم ہو گی۔

سوال51: اس کی مثال بھی دے دیں۔

جواب: ایک شخص نے ایک موبائل 2لاکھ کا خریدا، اس کے نصاب کا سال مثلاً2رجب کو پورا ہوتا ہے تو2رجب کو اس موبائل کی مارکیٹ میں ویلیو2لاکھ پچاس ہزار ہو گئی، تو اب وہ2لاکھ پچاس ہزار کے حساب سے زکوۃ دے گا۔

سوال52: اگر مارکیٹ ویلیو کم ہو گئی تو؟

جواب: اگر مارکیٹ ویلیو نصاب سے کم ہو گئی اور اس کے پاس اور کوئی مال زکوۃ نہیں تو زکوۃ فرض نہیں اور اگر نصاب سے کم نہ ہوئی تو جتنی ویلیو ہوئی اس کے حساب سے زکوۃ دے گا اور اگر نصاب سے کم ہوئی مگر ساتھ میں دوسرا مال زکوۃ ہے تو ان کے ساتھ ملا کر زکوۃ ادا کرنی ہو گی۔

سوال53: اس کی مثال دے دیں۔

جواب: مثال کے طور پر تجارت کی نیت سے پلاٹ 50 لاکھ کا لیا تھا پھر نصاب کا سال پورا ہونے پر وہ 40 لاکھ کا ہو گیا تو 40 لاکھ کے حساب سے زکوۃ دے گا۔ اسی طرح کوئی مشین 2 لاکھ کی خریدی اور نصاب کا سال پورا ہونے پر وہ 1 لاکھ 60 ہزار کی ہو گئی اور اس کے پاس کوئی اور مال زکوۃ نہیں تو زکوۃ نہیں اور اگر مال زکوۃ ہے مثلاً 20 ہزار کیش ہے تو اب ایک لاکھ 80 ہزار کے حساب سے زکوۃ دے گا۔

سوال 54: اگر کوئی شخص صاحب نصاب ہے مگر اس پر قرض ہے تو اب اس پر زکوۃ فرض ہو گی یا نہیں؟

جواب: اگر کوئی شخص صاحب نصاب ہے مگر اس پر اتنا قرض ہے کہ اگر وہ نصاب میں سے قرض کو مائنس کرے تو بھی قرض باقی رہے تو اس پر زکوۃ فرض نہیں۔

سوال 55: اس مسئلہ کی مثال دے دیں۔

جواب: مثال کے طور پر ایک شخص کے پاس 2 لاکھ روپے کیش ہیں مگر اس پر قرض 2 لاکھ 25 ہزار کا ہے تو اگر نصاب میں سے قرض نکالے تو بھی قرض 25 ہزار باقی رہے گا لہذا اس پر زکوۃ فرض نہیں۔

سوال 56: کیا ہر قرض نصاب سے مائنس ہو گا؟

جواب: جس قرض کا مطالبہ بندوں کی طرف سے کرنے والا کوئی ہو وہ نصاب سے مائنس ہو گا۔

سوال 57: اس کو آسان کر کے سمجھا دیں۔

جواب: دین (قرض) کا مطالبہ بندوں کی طرف سے ہوتا ہے یا نہیں ہوتا۔ بندوں کی طرف سے کرنے والا کوئی ہو تو وہ اللہ کا دین بھی ہو سکتا ہے بندوں کا بھی۔ اللہ کے دین سے مراد پچھلے سالوں کی زکوۃ ادا نہ کی ہو تو یہ دین ہے جو کہ اللہ کا ہے مگر مطالبہ کرنے والے بندے ہیں۔ بندوں کی طرف سے مطالبہ نہ ہونے کا مطلب جیسے واجب قربانی کہ یہ دین ہے مگر اس کا مطالبہ بندے کی طرف سے کرنے والا کوئی نہیں، اسی طرح نذر و کفارہ وغیرہ۔ تو اب وہ دین جس کا مطالبہ بندوں کی طرف سے کرنے والا کوئی ہے وہ زکوۃ کے نصاب سے مائنس ہو گا۔

سوال 58: اس کی مثال سے وضاحت کر دیں۔

جواب: مثال کے طور پر ایک شخص کے پاس ایک لاکھ اسی ہزار روپے تھے اس نے زکوۃ نہیں دی، اگلے سال بھی اس کے پاس اس رقم کے علاوہ کچھ نہیں تھا تو اب ایک لاکھ اسی ہزار میں سے پچھلے سال کی زکوۃ چار ہزار پانچ سو مائنس کریں تو نصاب باقی نہیں بچے گا لہذا اس پر صرف پچھلے سال کی زکوۃ فرض ہو گی دوسرے سال کی نہیں۔

سوال 59: اگر نصاب کا سال پورا ہو گیا اب مقروض ہوا تو کیا قرض مائنس ہو گا؟

جواب: نصاب کا سال پورا ہونے کے بعد مقروض ہوا تو گزرے ہوئے سال کی زکوۃ دینی ہو گی۔

سوال 60: اگر بینک سے لون لیا تو وہ مائنس ہو گا؟

جواب: بینک سے سودی قرض لینا حرام ہے، بہر حال بینک سے لیا گیا قرض مائنس ہو گا مگر سود مائنس نہیں ہو گا۔

سوال 61: مہر بھی قرض ہوتا ہے تو کیا مرد نے ادا نہ کیا ہو تو وہ بھی مائنس ہو گا؟

جواب: مہر اگرچہ دَین ہے مگر زکوۃ کے حساب میں یہ مائنس نہیں ہو گا کیونکہ عموما اس کا مطالبہ نہیں ہوتا بلکہ یہ موت کے بعد یا طلاق پر ہی مانگا جاتا ہے۔

سوال 62: اگر کوئی چیز قسطوں پر خریدی تو زکوۃ کا حساب کیسے لگایا جائے؟

جواب: قسطوں کے کام میں ہمارے ہاں بہت ساری خرابیاں پائی جاتی ہیں، بہر حال اگر کوئی چیز قسطوں پر خریدی تو جو رقم دینی ہے وہ قرض ہے لہذا نصاب میں سے قسطوں کی بقیہ رقم مائنس کر کے زکوۃ کا حساب لگانا ہو گا۔

سوال 63: اس کو مثال سے سمجھا دیں۔

جواب: ایک شخص نے مکان قسطوں پر لیا جس کی کل مالیت 50 لاکھ تھی، اس نے 25 لاکھ ادا کیے اور باقی ادائیگی قسطوں پر مقرر ہوئی، اب خود یہ شخص 30 لاکھ مالیت کا مالک تھا تو اب یہ 30 لاکھ میں سے 25 لاکھ مائنس کرے گا اور 5 لاکھ پر زکوۃ ادا کرے گا۔

سوال 64: حاجت اصلیہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: جس چیز کی انسان کو عموما ضرورت پڑتی ہے اور اس کے بغیر گزارا کافی مشکل اور دشوار ہوتا ہے جیسے رہنے کا گھر، پہننے کے کپڑے، پیشے سے متعلق اوزار وغیرہ۔[28]

سوال 65: کچھ مزید چیزوں کی نشاندہی کر دیں۔

---

[28] فیضان زکوۃ، صفحہ 22

جواب:استعمال کا موبائل، کمپیوٹر، لیپ ٹاپ، گھڑی، کتابیں، گاڑی، گھر کے برتن، واشنگ مشین، سلائی مشین، فریج، مال تیار کرنے کی مشینیں، لوڈنگ کی گاڑیاں وغیرہ۔

سوال66:اگر کسی کے پاس لانچیں ہوں تو کیا اس پر زکوۃ فرض ہے؟

جواب:لانچیں یا کشتیاں اگر بیچنے کی نیت سے نہیں خریدی بلکہ کاروبار کی ضرورت کے لئے ہیں تو ان پر زکوۃ نہیں۔[29]

سوال67:تو کیا مچھلیوں پر زکوۃ ہے؟

جواب: مچھلیاں اگر بیچنے کی نیت سے خریدیں تو ان پر شرائط پائی جانے کی صورت میں زکوۃ فرض ہو گی۔

سوال68:زکوۃ کی شرائط میں سے ایک شرط اسلامی سال گزرنا بھی ہے اس کی آسان الفاظ میں وضاحت کر دیں۔

جواب:زکوۃ کی شرائط میں یہ اہم ترین شرط ہے۔جب بھی کسی کے پاس پہلی مرتبہ اتنا مال آجائے جس کو شریعت نے زکوۃ کے لئے لازم قرار دیا ہے تو اس کے نصاب کا سال شروع ہو جاتا ہے دوسرے الفاظ میں اس کو یوں سمجھیں کہ وہ زکوۃ کے گیٹ کے اندر داخل ہو گیا، اب جس مہینہ جس گھنٹے اور منٹ میں وہ صاحب نصاب ہوا تھا ٹھیک ایک اسلامی سال گزرنے کے بعد اسی تاریخ، گھنٹے اور منٹ میں وہ دیکھے گا کہ اس کے پاس کتنا مال ہے، اگر شریعت کے مقرر کردہ مقدار کے برابر یا زیادہ مال اس کے پاس ہے اور دوسری شرائط پائی جارہی ہیں تو اس پر زکوۃ فرض ہو جائے گی۔

---

[29] عالمگیری، جلد1، صفحہ174

سوال69:اس کی مثال دے دیں۔

جواب:مثال کے طور پر ایک شخص نے مال جمع کرنا شروع کیا اور 5 رجب 1445 کو 1 لاکھ 80 ہزار روپے کا مالک ہو گیا اور مارکیٹ میں 52.5 تولہ چاندی کی قیمت بھی یہی تھی تو یہ کہا جائے گا کہ وہ صاحب نصاب ہو گیا، اب ٹھیک ایک سال کے بعد 5 رجب 1446 کو وہ دیکھے گا کہ اس کی ملکیت میں کتنا مال ہے، مثلا اس کے پاس اس وقت 2 لاکھ ہو چکے تھے تو اب وہ 2 لاکھ کی زکوۃ ادا کرے گا۔

سوال70:اگر کوئی 5 رجب 1445 کو صاحب نصاب ہوا پھر 2 ربیع الاول 1446 کو اس کے پاس مزید 1 لاکھ روپے آ گئے تو اب کیا ان ایک لاکھ کی زکوۃ وہ 2 ربیع الاول 1447 کو دے گا؟

جواب:یہ ایک بہت بڑی عوامی غلط فہمی ہے۔یاد رہے ہر ہر چیز پر سال گزرنا ضروری نہیں بلکہ نصاب کا سال مکمل ہونا ضروری ہے، اگر نصاب کا سال پورا ہونے سے ایک منٹ پہلے بھی اس کی ملکیت میں مال زکوۃ میں سے کچھ آ گیا تو اب وہ اس کی بھی زکوۃ دے گا۔ سوال میں ذکر کی گئی مثال میں وہ 5 رجب 1446 کو دیکھے گا کہ اس کی ملکیت میں کتنا مال ہے، جو ہو گا اسی کے حساب سے زکوۃ دینی ہو گی۔

سوال 71:اس کو مزید مثال سے سمجھائیں۔

جواب:مثال کے طور پر ایک شخص 6 شوال 1445 دوپہر 2 بجے 2 لاکھ روپے کا مالک بننے کے سبب صاحب نصاب ہوا اور 5 شوال 1446 دوپہر 1 بجے اس کو کسی نے 1 لاکھ روپے کا تحفہ دیا، اب 6 شوال 1446 دوپہر 2 بجے وہ تین لاکھ روپے کا مالک تھا لہذا اب وہ 3 لاکھ روپے کی زکوۃ دے گا۔

سوال72:تو پھر نصاب کا سال پورا ہونے سے پہلے کچھ مال کم ہو گیا تو اب اس کی زکوۃ نہیں دینی ہو گی؟

جواب:زکوۃ میں نصاب کے سال کے اول و آخر کا اعتبار ہے، درمیان میں جو آیا گیا اس کا کچھ اعتبار نہیں لہذا نصاب کا سال پورا ہونے سے ایک منٹ پہلے بھی کوئی مال اس کی ملکیت سے چلا گیا تو اب اس کی زکوۃ فرض نہیں۔

سوال73:اس کی بھی مثال دے دیں۔

جواب:ایک شخص 6 محرم 1445 کو 3 بجے 3 لاکھ کا انعام نکلنے کے سبب صاحب نصاب ہو گیا اور 6 محرم 1446 دوپہر ایک بجے اس نے 2 لاکھ روپے کا موبائل اپنے ذاتی استعمال کے لئے لے لیا اب 3 بجے وہ صرف ایک لاکھ روپے کا مالک تھا لہذا اس پر زکوۃ فرض نہیں۔

سوال74:اس کا مطلب زکوۃ کی ادائیگی میں صاحب نصاب ہونے کی تاریخ کو یاد رکھنا ضروری ہے، اگر کسی کو یاد نہ ہو تو وہ کیا کرے؟

جواب:صاحب نصاب ہونے کے دن اور تاریخ کو یاد رکھنا انتہائی ضروری ہے، اگر کسی کو یاد نہ ہو تو وہ گمان غالب کرے یعنی غور و فکر کرے، جہاں اس کا ذہن جم جائے اسی کو متعین کر لے اور اسی پر زکوۃ دیا کرے۔

سوال75:گمان غالب کیسے کرے گا جبکہ اس کو کچھ یاد نہیں؟

جواب:بعض قرائن سے پتا لگایا جا سکتا ہے۔ مثلاً عورت عموماً شادی یا منگنی کے موقع پر دیے جانے والے زیورات سے صاحب نصاب ہوتی ہے تو ان تاریخوں کو نکالنا کوئی مشکل نہیں، اسی طرح کسی کو مال وراثت ملا یا اس کو انعام نکلا یا پیسے جمع کر کے صاحب نصاب ہوا یا زیادہ پرانا کاروبار نہ ہو تو ان سب چیزوں کے ذریعے گمان غالب کرنا ممکن ہے۔

سوال76:اس وضاحت سے تو یہ پتا چلا کہ زکوۃ رمضان میں فرض نہیں ہوتی؟

جواب: زکوۃ کا رمضان سے کوئی تعلق نہیں، ظاہر ہے سارے لوگ رمضان میں تو صاحب نصاب نہیں ہوتے، زکوۃ کا تعلق مال کا مالک بننے سے ہے اور وہ سال کے کسی مہینے اور تاریخ میں ہو سکتا ہے۔ لہذا جو افراد پہلے کسی مہینے میں صاحب نصاب ہوئے اور وہ رمضان میں زکوۃ دیتے ہیں تو تاخیر کے سبب گناہ گار ہوتے ہیں۔

سوال 77: اگر کسی کا گمان غالب ہوتا ہی نہیں یا وہ رمضان کا ثواب حاصل کرنا چاہتا ہے تو کیا کرے؟

جواب: اگر کسی کو گمان غالب ہوتا ہی نہیں یا وہ رمضان کا ثواب حاصل کرنا چاہتا ہے تو وہ دو سال کی زکوۃ ایڈوانس دے دے تو اب بچت کی صورت بن جائے گی۔

سوال 78: اس کو مثال سے سمجھائیں۔

جواب: مثال کے طور پر ایک شخص رمضان میں زکوۃ دیتا ہے مگر اس کا سال بالفرض رجب میں پورا ہوتا ہے مگر اس کا گمان غالب نہیں ہو رہا، اب وہ اس سال مثلا 1445 رمضان میں زکوۃ دینے کے ساتھ اگلے دو سالوں یعنی 1446 اور 1447 کی زکوۃ دے دے، اور پھر 1446 کے رمضان میں پھر حساب کرے، اگر وہ زیادہ زکوۃ دے چکا ہے اور غالب امکان اسی کا ہے تو اگلے سال میں شمار کر کے پھر 1448 کی زکوۃ پوری کر لے۔

سوال 79: اگر زکوۃ کی ادائیگی کے لئے کیش نہ ہو تو کیا کسی سے قرض لے کر زکوۃ دے سکتا ہے؟

جواب: اگر زکوۃ کی ادائیگی کے لئے کیش نہ ہو تو کسی سے قرض لے کر زکوۃ ادا کرنا جائز ہے اور زکوۃ ادا ہو جائے گی۔

دوسرا باب: زکوۃ کے مصارف

دوسرا باب: زکوۃ کے مصارف

سوال80:زکوۃ کن کو دی جاسکتی ہے؟

جواب:زکوۃ 7 طرح کے لوگوں کو دی جاسکتی ہے۔ فقیر، مسکین، حاکم کے حکم سے زکوۃ وصول کرنے والے، غلام آزاد کروانے کے لئے، مقروض، اللہ کی راہ میں اور مسافر۔

سوال 81:ان سب کی مختصر وضاحت کر دیں۔

جواب:(1) فقیر وہ ہے جس کے پاس نصاب کی مقدار میں مال نہ ہو یا نصاب کی مقدار ہو بھی تو وہ مقررہ مال یا اتنی مقدار نہ ہو جو زکوۃ کے لئے شریعت نے لازم کی ہے بلکہ اس کے علاوہ مال ہو جو اس کی حاجت اصلیہ کا ہو۔

(2) مسکین وہ ہے جو ایک وقت کے کھانے کا پہننے کا بھی محتاج ہو۔(فی زمانہ مسکین کا ملنا نا ممکن ہے)

(3) عامل وہ جس کو بادشاہ اسلام نے زکوۃ کی وصولی کے لئے مقرر کیا ہو۔

(4) رقاب سے مراد مکاتب غلام کو دینا۔

نوٹ:عامل اور رقاب ہمارے زمانہ میں موجود نہیں۔

(5) ایسا مقروض کہ نصاب میں سے قرض مائنس کرے تو نصاب باقی نہ رہے۔

(6) اللہ کی راہ میں یعنی کوئی محتاج جہاد میں جانا چاہتا ہے اسے مال زکوۃ میں سے دینا وغیرہ۔

(7) ایسا مسافر جس کے پاس مال نہ رہا۔

نوٹ:فی زمانہ اس کا امکان کم ہوتا ہے کہ کئی ذرائع سے رقم کا حصول ممکن ہوتا ہے۔

سوال82:زکوۃ کے مستحق کو پہنچاننے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: آج کے زمانہ میں اس کی تحقیق مشکل کام ہے کہ جس کو ہم مستحقِ زکوۃ سمجھ رہے ہوتے ہیں بعض اوقات وہ مالدار ہوتا ہے اور جس کو ہم مالدار سمجھ رہے ہوتے ہیں بعض اوقات وہ شرعی فقیر ہوتا ہے، اس لئے شریعت نے ایک راستہ دیا ہے کہ اگر کسی کو زکوۃ دینی ہو اور پتا نہ چل رہا ہو کہ وہ مستحق ہے یا نہیں تو گمان غالب کرے یعنی ذہن پر زور دے، اگر دل اس طرف جم جائے کہ جس کو میں زکوۃ دے رہا ہوں وہ مستحق ہی ہے تو اس کو زکوۃ دینے سے زکوۃ ادا ہو جائے گی۔[30]

سوال83: جس کو ہم نے گمان غالب کر کے زکوۃ دی اگر وہ مستحق نہ نکلا تو کیا زکوۃ ادا ہو جائے گی؟

جواب: گمان غالب کا یہی فائدہ ہو گا کہ اگر وہ مستحق نہ ہوا تو بھی زکوۃ ادا ہو جائے گی، ہاں! اگر وہ غیر مسلم ہوا تو گمان غالب کرنے کے باوجود بھی زکوۃ ادا نہیں ہو گی۔

سوال84: اگر گمان غالب کئے بغیر دی اور بعد میں پتا چلا کہ وہ مستحق نہیں تھا تو کیا حکم ہے؟

جواب: گمان غالب کیے بغیر زکوۃ دی پھر پتا چلا وہ مستحق نہیں تو زکوۃ ادا نہیں ہو گی۔

سوال85: شرعی فقیر کی تعریف سے پتا چلتا ہے کہ ممکن ہے ایک شخص کے پاس گھر ہو، موبائل ہو، گاڑی ہو پھر بھی اس کا شرعی فقیر ہونا ممکن ہے۔

---

[30] فیضان زکوۃ، صفحہ 60

جواب: جی ہاں! ممکن ہے کہ ایک شخص شرعی فقیر ہو مگر اس کے پاس گھر بھی ہو، گاڑی بھی ہو اور موبائل بھی ہو کیونکہ یہ چیزیں حاجت اصلیہ میں شامل ہیں جب کہ استعمال کی ہوں اور اس کے علاوہ اس شخص کے پاس زکوۃ کی مقدار میں کوئی مال نہ ہو۔

سوال86: جو شخص شرعی فقیر نہ ہو وہ زکوۃ لے لے تو کیا حکم ہے؟

جواب: جو مستحق زکوۃ نہ ہو اس نے اگر زکوۃ کی رقم لے لی تو اس پر لازم ہے کہ وہ ساری رقم صدقہ کر دے، اس کے حق میں وہ مال خبیث ہے۔[31]

سوال87: جو اپنے آپ کو شرعی فقیر سمجھ کر زکوۃ کی رقم لیتا ہو اس کو کیا احتیاط کرنی چاہیے۔

جواب: شرعی فقیر کی تعریف سے ایک بات یہ بھی واضح ہوتی ہے کہ اگر کسی کے پاس ایسا سامان ہے جو حاجت اصلیہ میں شامل نہیں اور نہ یہ وہ مال ہے جس کو شریعت نے زکوۃ کے لئے مقرر کیا ہے، وہ اگر نصاب کی مقدار میں ہو تو ایسا شخص زکوۃ لے نہیں سکتا۔

سوال88: اس کی مثال دے دیں۔

جواب: ایک شخص کے پاس اموال زکوۃ میں سے کچھ نہیں لیکن اس کے پاس ایسے برتن ہیں جو صرف دعوت کے لئے رکھے ہیں، اسی طرح ایسے کپڑے جو صرف دعوتوں کے لئے رکھے ہیں، اسی طرح گھر میں موجود ڈیکوریشن کا سامان، یہ ذکر کی گئی چیزیں حاجت اصلیہ میں شامل نہیں، اگر ان سب چیزوں کا حساب لگایا جائے تو 52.5 تولہ چاندی کی قیمت کے برابر پہنچ جائے تو ایسا شخص زکوۃ نہیں لے سکتا۔

---

[31] فیضان زکوۃ، صفحہ 73

سوال89:اس کو مزید آسان کر دیں۔

جواب:مثال کے طور پر ڈیکوریشن کا سامان جو گھر میں رکھا ہوا ہے وہ 50 ہزار کا ہے، دعوتوں کے کپڑے 50 ہزار کے ہیں اور برتن کا سیٹ 50 ہزار کا ہے اور ایک کمپیوٹر جو نہ استعمال کا ہے نہ بیچنے کا وہ 50 ہزار کا ہے تو ایسا شخص شرعی فقیر نہیں۔

سوال90: مسافر اگر خود صاحب نصاب ہو تو اس پر زکوۃ فرض ہے؟

جواب: مسافر اگر صاحب نصاب ہو اور دوسری شرائط پائی جائیں تو اس پر زکوۃ فرض ہو گی۔

سوال 91: کن کن کو زکوۃ نہیں دے سکتے؟

جواب: (1) اپنی اصل یعنی ماں، باپ، دادا، دادی، نانا، نانی اوپر تک انہی رشتوں کو نہیں دے سکتے۔

(2) اپنی فروع (اولاد) یعنی بیٹا، بیٹی، پوتا، پوتی، نواسا، نواسی نیچے تک اولاد کو نہیں دے سکتے۔

(3) شوہر اپنی بیوی کو اور (4) بیوی اپنے شوہر کو نہیں دے سکتی۔ (5) جو خود صاحب نصاب ہو۔ (6) نابالغ کا والد اگر غنی (صاحب نصاب) ہو تو اس نابالغ کو نہیں دے سکتے۔ (7) بنی ہاشم یعنی حضرت علی، حضرت عباس، حضرت جعفر، حضرت عقیل اور حضرت حارث کی اولاد کو نہیں دے سکتے۔ (8) کافر یا بد مذہب کو نہیں دے سکتے۔

سوال92: سید، علوی، عباسی اور اعوان کو زکوۃ دینا کیسا؟

جواب: سید، علوی، عباسی اور اعوان کو زکوۃ نہیں دے سکتے، یہ آپس میں ایک دوسرے کو بھی نہیں دے سکتے۔[32]

---

[32] فتاوی اہلسنت، صفحہ 427،426

سوال93: اگر سید کی بیوی مستحقہ ہو اور غیر سیدہ ہو تو اس کو زکوۃ دینا کیسا؟

جواب: سید کی بیوی غیر سیدہ ہو اور مستحق ہو تو اس کو زکوۃ دے سکتے ہیں۔

سوال94: اصول اور فروع کی جو آپ نے وضاحت کی اس سے پتا چلتا ہے کہ دیگر رشتے داروں کو زکوۃ دی جاسکتی ہے، کچھ رشتوں کی نشاندہی کر دیں۔

جواب: جی ہاں! اصول اور فروع اور میاں بیوی کے آپس میں دینے کے علاوہ دوسرے رشتہ دار اگر مستحق ہوں مثلاً شرعی فقیر ہوں تو انہیں دے سکتے ہیں۔ جیسے
بھائی، بہن، ماموں، خالہ، چچا، پھوپھی، بھانجا، بھانجی، بھتیجا، بھتیجی، بہو، داماد، ساس، سسر، نند، بھابھی، دیور، جیٹھ وغیرہ۔

سوال95: کیا رشتے داروں کو زکوۃ دینا افضل ہے؟

جواب: اگر رشتے دار مستحق زکوۃ ہوں تو ان کو دینا افضل ہے کیونکہ اس میں صلہ رحمی کا ثواب بھی ہے۔

سوال96: چچا اور ماموں دونوں مستحق ہوں تو کس کو دینا افضل ہے؟

جواب: چچا اور ماموں اگر دونوں مستحق زکوۃ ہوں تو چچا کو دینا افضل ہے۔[33]

سوال97: اگر عالم دین مستحق زکوۃ ہو تو کیا اس کو دینا افضل ہے؟

[33] عالمگیری، جلد1، صفحہ 209

جواب: عالم دین اگر مستحق زکوۃ ہو تو اس کو دینا غیر عالم کے مقابلے میں افضل ہے۔

سوال 98: کسی بالغ کی ماں سیدہ ہو مگر باپ سید نہ ہو تو کیا اس کو زکوۃ دے سکتے ہیں؟

جواب: باپ سید نہ ہو اور وہ بالغ شخص مستحق ہو تو دے سکتے ہیں کیونکہ نسب والد سے چلتا ہے جب باپ سید نہیں تو اولاد بھی سید نہیں۔

سوال 99: نابالغ کی ماں غنی ہو اور باپ غنی نہ ہو تو اس نابالغ کو زکوۃ دے سکتے ہیں؟

جواب: ایسے نابالغ کو زکوۃ دے سکتے ہیں۔

سوال 100: جس کا ذہنی توازن صحیح نہ ہو اس کو زکوۃ دینا چاہیں تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر ذہنی توازن جنون کی حد تک خراب نہیں یعنی کم سمجھ ہے، الٹی سیدھی باتیں کرتا ہے مگر گالیاں نہیں دیتا تو اگر وہ مستحق زکوۃ ہے تو اس کو زکوۃ دینے سے ادا ہو جائے گی اور اگر جنون کی حد تک ہے تو پھر اس کے والد یا سرپرست کو اس کی نیت سے دینے سے ادا ہو گی۔[34]

سوال 101: مساجد یا مدارس میں زکوۃ دے سکتے ہیں؟

جواب: زکوۃ کی ادائیگی درست ہونے کے لئے مستحق زکوۃ کو مالک بنانا لازمی ہے، مسجد یا مدارس مالک بننے کی صلاحیت نہیں رکھتے لہذا زکوۃ کی رقم وہاں خرچ کرنے سے زکوۃ ادا نہیں ہو گی۔

---

[34] بہار شریعت، جلد 3، حصہ 15، صفحہ 200

سوال102: تومساجد یا مدارس کے اخراجات میں زکوۃ کی رقم لگانے کا درست طریقہ کیا ہے؟

جواب: کسی مستحق زکوۃ کو رقم دے دی جائے اور پھر وہ اپنی خوشی سے مساجد یا مدارس کے کاموں میں خرچ کرنے کی نیت سے دے دے تو اب اس کا استعمال جائز ہو جائے گا۔

سوال103: تو کیا امام صاحب کی تنخواہ میں زکوۃ دے سکتے ہیں؟

جواب: زکوۃ کی رقم تنخواہ کی مد میں نہیں دے سکتے، ہاں! اوپر بتائے گئے طریقے کے مطابق جب مسجد کے اخراجات کے لئے رقم دی جائے گی تو اب اس سے امام کی تنخواہ بھی دے سکتے ہیں۔

سوال104: امام یا مؤذن کو زکوۃ دینا کیسا؟

جواب: امام یا مؤذن اگر مستحق زکوۃ ہو تو اسے زکوۃ دینا جائز ہے مگر یہ زکوۃ اجرت (سیلری) سے الگ ہو گی، سیلری میں اس کو شامل نہیں کر سکتے۔

سوال105: عمرہ یا حج کے لئے زکوۃ کی رقم دینا کیسا؟

جواب: زکوۃ کی رقم کا مستحق کو مالک بنا دیا جائے اب وہ چاہے تو عمرہ کرے یا حج یہ اس کی مرضی ہے، ہاں! ترغیب کے طور پر کہنا چاہیں کہ اس سے حج یا عمرہ کر لینا تو حرج نہیں۔

سوال106: ذاتی فلیٹ کے لئے رقم جمع کی ہو تو کیا اس پر زکوۃ دینی ہو گی؟

جواب: شرائط پائی جانے کی صورت میں فلیٹ کے لئے جمع کی گئی رقم پر زکوۃ فرض ہو گی۔

تیسرا باب: متفرق مسائل (عمومی معلوم کیے جانے والا سوالات)

تیسرا باب: متفرق مسائل(عمومی معلوم کیے جانے والا سوالات)

سوال107: صاحب نصاب ہونے سے پہلے کسی نے زکوۃ دے دی تو کیا حکم ہے؟

جواب: صاحب نصاب ہونے سے پہلے کسی نے زکوۃ کی نیت سے کچھ دیا تو یہ نفلی صدقہ کہلائے گا زکوۃ نہیں کیونکہ زکوۃ اس پر فرض ہی نہیں۔[35]

سوال108: زکوۃ کتنی اور کیسے ادا کرنی ہے؟

جواب: زکوۃ کل مالِ زکوۃ کا چالیسواں حصہ یعنی 2.5٪ ادا کرنی ہے۔ زکوۃ نکالنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر سونا یا چاندی ہے تو نصاب کا سال پورا ہونے کی تاریخ کی مارکیٹ ویلیو معلوم کرلی جائے اور اگر باقی بھی مالِ زکوۃ ہو تو اس کی رقم یا قیمت کو جمع کرلیا جائے اور کوئی قرض ہو تو اس کو مائنس کرکے جو جواب آئے اس کا ڈھائی فیصد نکال لیں یا پھر اس کو سیدھا 40 پر تقسیم کردیں۔

سوال109: اس کو مثال سے سمجھادیں۔

جواب: مثال کے طور پر نصاب کا سال پورا ہونے پر سونے کی قیمت 3 لاکھ 65 ہزار ہے اور اس کے پاس 5 تولہ سونا ہے تو 3 لاکھ 65 ہزار کو 5 سے ضرب (multiply) کریں تو 1,825,000 قیمت بنتی ہے پھر اس میں 3 لاکھ جمع (add) کردیں تو 2,125,000 بنتے ہیں اب اس کو 40 پر تقسیم (divide) کردیں تو جواب آئے گا 53,125 اتنی زکوۃ ادا کرنی ہوگی۔

سوال110: اس کی ایک اور مثال دے دیں۔

---

[35] فیضان زکوۃ، صفحہ 20

جواب: مثال کے طور پر ایک شخص کے پاس 25 تولہ چاندی ہے اور ساتھ 1 لاکھ کے بانڈز ہیں اور 5 لاکھ کا مال تجارت ہے تو مارکیٹ سے 25 تولہ چاندی کی قیمت معلوم کرے جو 96,825 بنے گی اس میں مال تجارت اور بانڈز کو جمع کر دے تو یہ 696,825 ہو گئے اب اس کو 40 پر تقسیم کر دیں تو 17,420 زکوۃ دینی ہو گی۔

سوال 111: مذکورہ مثال میں کسی پر 2 لاکھ کا ادھار ہو تو کیا کریں گے؟

جواب: مال زکوۃ کو جمع کرنے کے بعد جو رقم آئی اس میں سے قرضہ مائنس کر دیں پھر 40 پر تقسیم کر دیں۔ 696825 میں سے 2 لاکھ مائنس کریں گے تو 496825 آئے گا اب اس کو چالیس پر تقسیم کر دیں تو 12420 جواب آئے گا۔

سوال 112: کیا سونے چاندی کی زکوۃ سونے چاندی سے دے سکتے ہیں یا قیمت دینا ضروری ہے؟

جواب: سونے چاندی کی زکوۃ سونے چاندی سے بھی دی جاسکتی ہے۔ اگر سونے کی زکوۃ سونے سے دینی ہو تو جتنا سونا ہے اس کو 40 پر تقسیم کر دیں مثلاً 7.5 تولہ سونا ہو اس کو چالیس سے تقسیم کرنے پر 0.1875 تولہ آئے گا جو گرام میں 2.187 سونا بنے گا جو زکوۃ میں دینا ہو گا۔ اسی طرح 52.5 تولہ چاندی کا چالیسواں حصہ 1.305 تولہ ہے جو گرام میں 15.225 گرام بنے گا۔[36]

سوال 113: کیا زکوۃ میں رقم دینا ضروری ہے؟

جواب: زکوۃ میں رقم دینا ضروری بلکہ کوئی بھی چیز جو نفلی صدقہ میں دی جاسکتی ہے وہ زکوۃ میں بھی دی جاسکتی ہے۔

---

[36] فیضان زکوۃ، صفحہ 32

سوال114: تو اگر کوئی چیز دیں گے تو کس حساب سے زکوۃ ادا ہو گی؟

جواب: جو چیز زکوۃ میں دی جائے اس کی اس حالت میں مارکیٹ میں جو ویلیو ہو گی اتنی زکوۃ ادا ہو گی۔

سوال115: کچھ چیزوں کو بطور مثال بیان کر دیں۔

جواب: زکوۃ میں دوائیں، اناج، کپڑے وغیرہ بھی دے سکتے ہیں۔

سوال116: سلے ہوئے کپڑوں کو بطور زکوۃ دیا تو کیسے حساب لگائیں؟

جواب: سلے ہوئے کپڑے جس حالت میں ہیں اس کی مارکیٹ میں اس حالت میں جو بھی قیمت ہو گی اتنی زکوۃ شمار ہو گی۔

سوال117: اگر بینک وغیرہ سے زکوۃ بھیجنے پر کٹوتی ہو تو کتنی زکوۃ ادا ہو گی؟

جواب: کٹوتی والی رقم شامل نہیں ہو گی، جتنی رقم مستحق کو پہنچی اتنی زکوۃ ادا ہو گی۔

سوال118: عورت کو جہیز میں سونا ملا ہو تو کیا اس کی زکوۃ دینی ہو گی؟

جواب: جس سونے کی عورت مالکہ ہے اور وہ نصاب کی مقدار میں بھی ہے یا دوسرے کسی مالِ زکوۃ کے ساتھ مل کر چاندی کے نصاب کو پہنچ جاتا ہے اس پر زکوۃ فرض ہے اور یہ عورت ہی پر فرض ہے، البتہ شوہر یا کوئی اور اس کی اجازت سے دینا چاہیں تو دے سکتے ہیں۔

سوال119: تو کیا کسی اور کی زکوۃ ہم دے سکتے ہیں؟

جواب: جس کی زکوۃ ادا کرنی ہے اس کی اجازت ہو تو جائز ہے۔ اجازت دو طرح ہوتی ہے: (1) صراحتاً یعنی واضح طور پر کہنا کہ میری زکوۃ آپ ادا کر دیں۔

(2) دلالۃً یعنی دوسرے کو پتا ہے کہ میری زکوۃ فلاں شخص مثلاً والد یا سسر یا شوہر ادا کرتے ہیں اور اس کی طرف سے انکار نہیں تو بھی جائز ہے۔

سوال120: اگر بیوی اپنے مال کی زکوۃ نہیں دیتی تو کیا شوہر پر دینا ضروری ہے؟

جواب: شوہر پر بیوی کے مال کی زکوۃ دینا ضروری نہیں، شوہر کو چاہیے بیوی کو سمجھائے۔

سوال121: اگر کسی نے چند سالوں کی زکوۃ نہیں دی تو وہ کیا کرے؟

جواب: اگر کسی نے چند سالوں کی زکوۃ نہیں دی تو ہر سال کے اموال کا حساب لگا لے، سونا چاندی یا مال تجارت ہو تو اسی سال کی قیمت کا اعتبار ہو گا جس کی زکوۃ دینی ہے، اور پھر ہر سال کے حساب سے زکوۃ دے۔ یاد رہے ہر اگلے سال کی زکوۃ کے حساب میں پچھلے سال کی زکوۃ مائنس کر کے حساب کرے گا۔[37]

سوال122: اس آخری بات کو مثال سے سمجھا دیں۔

جواب: مثال کے طور ایک شخص نے پانچ سال سے زکوۃ نہیں دی، پہلے سال کی زکوۃ دس ہزار بنتی تھی اور دوسرے سال کل مال 3 لاکھ تھا تو دوسرے سال کی زکوۃ کا حساب کرنے کے لئے 3 لاکھ میں سے دس ہزار مائنس کرے گا پھر 2 لاکھ 90 ہزار کے حساب سے زکوۃ دے گا یعنی 7250۔

---

[37] فتاوی اہلسنت، صفحہ 227

سوال 123: ہیروں اور موتیوں پر زکوۃ ہے؟

جواب: ہیروں اور موتیوں پر زکوۃ نہیں چاہے لاکھوں کے ہوں ہاں مال تجارت کے طور پر ہوں تو اس کی قیمت کے اعتبار سے شرائط پائی جانے کی صورت میں زکوۃ ہو گی۔

سوال 124: حج یا شادی کے لئے جمع کی گئی رقم پر زکوۃ ہے؟

جواب: حج یا شادی کے لئے رقم جمع کی تو اگر وہ خود یا دوسرے مال کے ساتھ مل کر نصاب کو پہنچے تو شرائط پائی جانے کی صورت میں زکوۃ دینی ہو گی۔

سوال 125: تو کیا کسی غریب لڑکی کی شادی میں زکوۃ کی رقم دے سکتے ہیں؟

جواب: اگر وہ مستحقہ ہو تو دے سکتے ہیں مگر احتیاط کی جائے کہ بعض اوقات کئی لوگ مدد کر دیتے ہیں اور وہ شرعی فقیر کی تعریف سے نکل جاتی ہے تو اگر ایسی صورت بن جائے اور گمان غالب کیے بغیر زکوۃ دی تو ادا نہیں ہو گی۔

سوال 126: اگر کسی نے مال ادھار پر لیا ہوا ہے اور وہ صاحب نصاب بھی ہے تو زکوۃ کیسے ادا کرے؟

جواب: پہلے اپنے اموال زکوۃ کا حساب کر لے پھر اس میں سے ادھار لئے گئے مال کو مائنس کر دے پھر باقی کا %2.5 ادا کرے۔

سوال 127: اس کی مثال دے دیجئے۔

جواب:مثال کے طور پر ایک شخص کی دکان میں 5لاکھ کا مال ہے جس میں سے 2لاکھ کا مال ادھار لیا ہوا ہے اور اس کے پاس 1لاکھ کیش ہے تو اب 5لاکھ میں 1لاکھ جمع کرے گا اور پھر 2لاکھ مائنس کردے گا یا پھر 5لاکھ میں سے 2 لاکھ مائنس کردے اور پھر 1لاکھ جمع کردے تو 4لاکھ ہی جواب آئے گا اب اس کا چالیسواں حصہ دے دے۔

سوال128: جس شخص نے ادھار میں مال دیا ہوا ہے یا کسی کو قرض دیا ہوا ہے وہ صاحب نصاب بھی ہے تو وہ اپنی زکوۃ کا حساب کیسے کرے گا؟

جواب: جس شخص نے ادھار میں مال دیا ہوا ہے یا کسی کو قرض دیا ہے تو وہ چونکہ صاحب نصاب ہے لہذا اپنی زکوۃ کا حساب کرتے ہوئے وہ اس رقم یا مال کو بھی شامل کرکے زکوۃ نکالے گا، لیکن جو رقم یا مال ادھار دیا ہوا ہے اس کی زکوۃ کی ادائیگی فوراواجب نہیں بلکہ جب نصاب کا پانچواں حصہ وصول ہو جائے گا تب زکوۃ دینا فرض ہو گا۔

سوال129:اس کو مثال سے سمجھادیں۔

جواب:مثال کے طور پر ایک شخص کے پاس 5لاکھ روپے ہیں اور 1لاکھ اس نے کسی کو ادھار دیا ہوا ہے،اب وہ 6 لاکھ ہی کا حساب کرے گا مگر 5لاکھ کی زکوۃ یعنی 12500 تو فورادے گا مگر 1لاکھ کی زکوۃ یعنی 2500 کی ادائیگی فورا واجب نہیں بلکہ کم از کم نصاب کا پانچواں حصہ یعنی 52.5 تولہ چاندی کی قیمت کا پانچواں حصہ جب وصول ہو گا تب اس کی ادائیگی فوراواجب ہو گی۔52.5تولہ چاندی کی قیمت مثلا 1لاکھ 80ہزار کا پانچواں حصہ 36000 ہے تو جب 36000 یا زیادہ وصول ہو جائے تو اب اس 36000 یا چالیسواں حصہ یعنی 900روپے فوراادا کرنا ہو گا۔

سوال130:تو کیا اگر چند سالوں تک یہ رقم نہیں ملتی تو ہر سال اس کی ادائیگی کرنی ہو گی؟

جواب: زکوۃ تو اس مال کی ہر سال فرض ہے ادائیگی کب واجب ہے اس کا طریقہ پچھلے جواب میں عرض کیا، بہتر یہی ہے کہ ہر سال زکوۃ ادا کر دی جائے کیونکہ اگر یہ رقم چند سالوں بعد وصول ہوئی تو ہر سال کا حساب کر کے ادا کرنی ہو گی۔

سوال 131: زکوۃ فرض ہے اور ادائیگی فوراواجب نہیں اس کو آسان کر دیں۔

جواب: زکوۃ فرض ہو گئی یعنی اس مال کی زکوۃ جو بھی بنتی ہے وہ دینی تو ہو گی مگر فورا دینی واجب نہیں بلکہ جب نصاب کا پانچواں حصہ مل جائے اس وقت ادائیگی کرنا یعنی زکوۃ مستحق کو دے دینا فوراواجب ہو گا۔

سوال 132: جو رقم مکان یا دکان کے لئے ڈپازٹ رکھوایا اس کا بھی یہی حکم ہے؟

جواب: ایڈوانس میں دو چیزیں ہوتی ہیں ایڈوانس کرایہ اور سیکیورٹی ڈپازٹ، ایڈوانس کرایہ تو مالک مکان یا دکان کی ملک ہو جاتا ہے اور ڈپازٹ قرض کی حیثیت میں ہوتا ہے اور قرض کا وہی حکم ہے جو اوپر بیان ہوا کہ نصاب میں شامل ہو گا اور شرائط پائی جانے کی صورت میں زکوۃ فرض ہو گی مگر ادائیگی نصاب کا پانچواں حصہ ملنے پر واجب ہو گی۔[38]

سوال 133: تو جس شخص کے پاس ڈپازٹ رکھا ہوا ہے اس کے لئے کیا حکم ہے؟

جواب: اس کے اوپر وہ ڈپازٹ کی رقم قرض ہے کیونکہ یہ واپس لوٹانی ہوتی ہے لہذا زکوۃ کا حساب کرتے وقت وہ اس ڈپازٹ کی رقم کو مائنس کر دے گا۔

---

[38] فیضان زکوۃ، صفحہ 43

سوال134: تو پھر جو رقم بے سی میں جمع کروائی اس کا بھی یہی حکم ہے؟

جواب: جو رقم بی سی یعنی کمیٹی میں جمع کروائی اس کی چند صورتیں ہیں۔ اگر کمیٹی جمع کرواتا رہا اور ابھی کھلی نہیں ہے اور پہلے سے صاحب نصاب نہیں تھا یہاں تک کہ کمیٹی جمع کرواتے کرواتے صاحب نصاب ہو گیا تو اب ایک سال کے بعد شرائط پائی جانے کی صورت میں زکوۃ فرض ہو گی۔ اور اگر پہلے سے صاحب نصاب تھا اور کمیٹی کھلی نہیں ہے تو جو رقم جمع کروا چکا وہ نصاب میں شامل کرے گا، ان دونوں صورتوں میں قرض والا حکم ہے یعنی کسی کو قرض دیا ہو تو جو حکم ہوتا ہے وہی حکم ہو گا۔[39]

سوال135: اگر کمیٹی اس کی کھل گئی ہے تو اب کیا حکم ہو گا؟

جواب: اگر کمیٹی پوری جمع نہیں کروائی تھی کہ درمیان میں کھل گئی تو چونکہ جو اضافی رقم ہے وہ گویا اس نے قرض لیا ہے تو جس طرح قرض نصاب سے مائنس ہوتا ہے یہ اضافی رقم مائنس ہو گی اور اگر پوری بھر چکا تو اب نصاب کا سال پورا ہونے پر جو رقم موجود ہو گی اس کی زکوۃ دینی ہو گی۔

سوال136: اس کی مثال دے دیں۔

جواب: ایک شخص نے 2 لاکھ کی بی سی میں حصہ لیا، اس نے 1 لاکھ بھر دیے اور اس کی بی سی کھل گئی تو اب 1 لاکھ اس کے اوپر ادھار ہے۔ اب اگر مثال کے طور پر اس کے پاس 4 لاکھ تھے اور 2 لاکھ کمیٹی والے آ گئے اور وہ زکوۃ کا حساب کر رہا ہے تو 1 لاکھ مائنس کر کے 5 لاکھ پر زکوۃ دے گا۔

سوال137: بیعانہ پر زکوۃ کون دے گا؟

---

[39] فتاوی اہلسنت، صفحہ 248

جواب: جس کو بیعانہ دیا ہے وہ اپنے نصاب میں اس رقم کو بھی شامل کرے گا اور شرائط پائی جانے کی صورت میں زکوۃ فرض ہو گی۔

سوال 138: شیئرز پر زکوۃ کا کیا حکم ہے؟

جواب: شیئرز کا کام بہت ساری خرابیوں پر مشتمل ہے بہر حال کمپنی کے اندر جس قدر شئیر ہو گا اس کی مارکیٹ ویلیو کے حساب سے زکوۃ دینی ہو گی جبکہ دوسری شرائط پائی جائیں۔[40]

سوال 139: انشورنس میں جمع کروائی گئی رقم پر زکوۃ کا کیا حکم ہے؟

جواب: انشورنس کی اصل رقم نصاب میں شامل ہو گی، اگر تنہا یا دوسرے مال کے ساتھ مل کر نصاب کو پہنچے تو شرائط پائی جانے کی صورت میں زکوۃ فرض ہو گی البتہ ادائیگی اس وقت واجب ہو گی جب نصاب کا پانچواں حصہ وصول ہو جائے۔

سوال 140: تکافل میں جمع کروائی گئی رقم پر زکوۃ ہو گی؟

جواب: تکافل کی اصل رقم نصاب میں یعنی زکوۃ کا حساب کرنے میں شامل ہو گی، اگر شرائط پائی جائیں تو زکوۃ فرض ہو گی۔

سوال 141: پروویڈنٹ فنڈ میں جمع شدہ رقم کا کیا حکم ہے؟

---

[40] فتاوی اہلسنت، صفحہ 341

جواب: جو رقم ملازم کی تنخواہ سے کاٹی گئی ہے وہ نصاب میں شامل ہو گی، اگر خود یا دوسرے مال کے ساتھ مل کر نصاب کو پہنچے تو زکوۃ فرض ہے البتہ ادائیگی اس وقت واجب ہو گی جب نصاب کا پانچواں حصہ وصول ہو جائے۔

سوال 142: گریجویٹی فنڈ پر زکوۃ کا کیا حکم ہے؟

جواب: گریجویٹی فنڈ انعام اور تحفہ ہے جب تک ملکیت میں نہیں آتا وہ نصاب میں شامل نہیں ہو گا۔

سوال 143: تو کیا بونس کا بھی یہی حکم ہے؟

جواب: بونس انعام ہے جب تک ملکیت میں نہ دیا جائے اس مال پر زکوۃ لازم نہیں ہو گی۔

سوال 144: بینک میں جمع کروائی گئی رقم پر زکوۃ ہو گی؟

جواب: جی ہاں! بینک میں جمع کروائی گئی اصل رقم پر زکوۃ ہو گی، سود پر زکوۃ نہیں بلکہ سود لینا ہی حرام ہے۔

سوال 145: ایک ہی شخص کو ساری زکوۃ دینا کیسا؟

جواب: زکوۃ اگر نصاب کی مقدار میں ہے تو ساری ایک ساتھ ایک ہی کو دینا مکروہ ہے ہاں اگر وہ مقروض ہے اور وہ قرض مائنس کرے تو نصاب کی مقدار نہ رہے تو اب مکروہ نہیں لیکن زکوۃ دونوں صورتوں میں ادا ہو جائے گی۔ یہاں یہ یاد رہے کہ کسی کو ساری زکوۃ دینی تھی مگر نصاب کی قدر دے دی پھر کچھ وقت بعد مزید دینے کا ارادہ کیا تو اگر پہلی بار دینے کے بعد وہ صاحب نصاب ہو گیا اور اب بھی وہ صاحب نصاب ہے تو زکوۃ ادا نہیں ہو گی۔[41]

---

[41] عالمگیری، جلد 1، صفحہ 188

سوال146: زکوۃ دیتے وقت نیت کرنا بھول گیا تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر بالکل نیت نہیں تھی تو زکوۃ ادا نہیں ہوگی، اگر مستحق کو زکوۃ دے دی اور نیت نہیں کی اور ابھی وہ مال فقیر کے پاس موجود ہے تو اب بھی نیت کرلے تو زکوۃ ادا ہو جائے گی۔

سوال147: اگر مستحق نے کچھ رقم خرچ کردی تو کیا حکم ہے؟

جواب: جتنی رقم باقی ہے اس پر نیت کرلے تو اتنی زکوۃ ادا ہو جائے گی۔

سوال148: زکوۃ کی ادائیگی میں تاخیر کرنا کیسا؟

جواب: زکوۃ فرض ہونے کے بعد اس کی ادائیگی میں بلا عذر شرعی تاخیر کرنا حرام ہے۔

سوال149: بعض لوگ سارا سال تھوڑی تھوڑی زکوۃ ادا کرتے ہیں ایسا کرنا کیسا؟

جواب: زکوۃ فرض ہونے کے بعد ادائیگی فورا کرنا ضروری ہے سوائے چند صورتوں کے جو اوپر بیان ہوئیں، لہذا بلا وجہ ایک ساتھ ادا نہ کرنا اور تھوڑی تھوڑی نکالنا ناجائز ہے۔

سوال150: بعض اوقات لوگ سال بھر تک آتے رہتے ہیں ایسے میں کیا کریں؟

جواب: ایسی صورت میں فرض ہونے کے بعد زکوۃ فورا ادا کی جائے اور ایسے افراد جو وقتا فوقتا آتے ہیں ان کو ایڈوانس زکوۃ دے دی جائے، جب نصاب کا سال پورا ہو جائے تو حساب کرلے اگر زیادہ زکوۃ دے چکا تو اگلے سال میں شمار کرلے اور کم دی تھی تو فورا بقیہ ادا کردے۔

سوال 151: اگر کسی پر زکوۃ فرض تھی اور اس نے زکوۃ کی رقم الگ کرکے رکھی اور ادا کرنے سے پہلے انتقال ہو گیا تو اب اس رقم کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر زکوۃ ادا کرنے سے پہلے انتقال ہو گیا تو اب وہ رقم مال وراثت ہو گی اور وارثین میں تقسیم کی جائے گی۔

سوال 152: اگر ورثا چاہیں تو اس کی زکوۃ ادا کر سکتے ہیں؟

جواب: اگر وہ شخص وصیت کر کے گیا تھا کہ میری زکوۃ میرے مال سے ادا کر دینا تو تہائی مال یعنی کل مال وراثت کے تیسرے حصے سے اس کی زکوۃ ادا کی جائے گی۔

سوال 153: اگر وہ وصیت کر کے نہیں گیا تو کیا حکم ہے؟

جواب: وصیت نہ کی ہو تو اب اس کی زکوۃ ادا کرنا واجب نہیں ہاں! وارثین سارے بالغ ہوں اور راضی ہوں تو پھر مال وراثت سے زکوۃ ادا کر سکتے ہیں۔

سوال 154: کیا وصیت کرنا واجب ہے؟

جواب: اگر کوئی شخص مرض الموت میں ہو اور زکوۃ فرض ہو چکی اور ادا نہ کی ہو تو اس پر وصیت کر کے جانا واجب ہے۔

سوال 155: کیا زکوۃ بتا کر دینا ضروری ہے؟

جواب: مستحق زکوۃ کو بتا کر دینا ضروری نہیں، بس نیت زکوۃ کی ہو تو زکوۃ ادا ہو جائے گی۔

سوال156: تو کیا زکوۃ کو تحفہ، عیدی یا قرض کہہ کر بھی دے سکتے ہیں؟

جواب: زکوۃ تحفہ، عیدی یا قرض کہ کر بھی دی جاسکتی ہے جبکہ دل میں نیت زکوۃ ہی کی ہو۔

سوال157: اگر قرض کہہ کر زکوۃ دی اور بعد میں وہ شخص وہ رقم واپس دینے آگیا تو لے سکتے ہیں؟

جواب: زکوۃ کی وہ رقم جو قرض کہہ کر دی وہ واپس نہیں لے سکتے۔

سوال158: اگر کسی کو مکان کرایہ پر دیا ہے اور وہ کرایہ ادا نہیں کر پا رہا تو کیا زکوۃ کی نیت سے کرایہ معاف کر سکتے ہیں؟

جواب: اس طرح کرایہ معاف کرنے سے زکوۃ ادا نہیں ہو گی، اس کا طریقہ یہ ہے کہ اگر وہ مستحق زکوۃ ہے تو اسے زکوۃ کی نیت سے رقم دے دی جائے جب وہ قبضہ کر لے تو اب اپنے کرایہ کا مطالبہ کر لیں وہ کرایہ اسی رقم سے ادا کر دے تو زکوۃ ادا ہو گئی اور کرایہ بھی وصول ہو گیا۔

سوال159: تو کیا یہ طریقہ قرض دار کے لئے بھی اختیار کر سکتے ہیں اگر وہ قرض لوٹانے کی صلاحیت نہیں رکھتا؟

جواب: اگر قرض دار اپنا قرض ادا کرنے کی استطاعت نہیں رکھتا اور وہ مستحق زکوۃ ہے تو زکوۃ کی نیت سے رقم اسے دے کر اپنے قرض کا مطالبہ کر سکتے ہیں بالفرض وہ زکوۃ کی رقم لے کر قرض ادا نہ کرے تو قرض جتنی رقم اس سے چھین بھی سکتے ہیں۔

سوال160: اس کا مطلب قرض معاف کرنے سے زکوۃ ادا نہیں ہو گی؟

جواب: قرض معاف کر دینے سے زکوۃ ادا نہیں ہو گی۔

سوال 161: اگر کوئی شخص زکوۃ کی رقم سے کسی کا قرض ادا کر دے تو ایسا کرنا کیسا؟

جواب: اگر مستحق زکوۃ کا قرض اس کی اجازت سے زکوۃ کی رقم سے ادا کر دیا جائے تو زکوۃ ادا ہو جائے گی۔

سوال 162: اگر قرض واپس ملنے کی امید ہی نہ ہو تو کیا پھر بھی زکوۃ دینی ہو گی؟

جواب: اگر قرض دار قرض کا انکار نہ کرے بلکہ اقرار کرے تو اب بھی اس کی زکوۃ دینی ہو گی ہاں اگر وہ انکار کرے اور قرض خواہ کے پاس گواہ نہیں تو اب اس کی زکوۃ ساقط ہو جائے گی۔

سوال 163: لوگ زکوۃ کی رقم کے راشن تقسیم کرتے ہیں ایسا کرنا کیسا؟

جواب: راشن اگر مستحق زکوۃ کو دیا تو زکوۃ ادا ہو جائے گی لیکن لائنوں میں لگ کر کئی مرتبہ غیر مستحق بھی لے جاتے ہیں، لہذا ان کو دیتے وقت اگر گمان غالب نہ تھا تو زکوۃ ادا نہیں ہو گی۔

سوال 164: زکوۃ میں بے سلے کپڑے دینا کیسا؟

جواب: زکوۃ میں بے سلے کپڑے دینا جائز ہے اور ان کی مارکیٹ ویلیو کے حساب سے زکوۃ ادا ہو جائے گی۔

سوال 165: کسی کو اپنی زکوۃ کی ادائیگی کا وکیل (نائب) بنانا کیسا؟

جواب: اپنی زکوۃ کی ادائیگی کا کسی کو وکیل یعنی نائب بنانا جائز ہے۔

سوال166: کیا وکیل کو بتانا ضروری ہے کہ یہ زکوۃ کی رقم ہے؟

جواب: وکیل کو بتانا ضروری نہیں لیکن بتا دینا چاہیے تاکہ وہ مستحق زکوۃ تک پہنچانے کی احتیاط کرے۔

سوال167: کسی کو وکیل بنایا تو زکوۃ کی ادائیگی میں کس کی نیت کا اعتبار ہے؟

جواب: زکوۃ کی ادائیگی میں مؤکل یعنی وکیل بنانے والے یعنی جس کا مال ہے اس کی نیت کا اعتبار ہے۔

سوال168: اگر وکیل کو دیتے وقت نفلی صدقہ کی نیت تھی مگر مستحق تک پہنچنے سے پہلے زکوۃ کی نیت کرلی تو زکوۃ ادا ہو گی؟

جواب: وکیل کے کسی کو دینے سے پہلے مؤکل نے زکوۃ کی نیت کرلی اور وکیل نے مستحق زکوۃ کو وہ رقم دی تو زکوۃ ادا ہو جائے گی۔

سوال169: کیا وکیل اپنے پاس سے لوگوں کو زکوۃ دے کر بعد میں موکل کی رقم اپنے پاس رکھ سکتا ہے؟

جواب: اگر تو مؤکل نے کہا کہ میری طرف سے زکوۃ دے دو میں آپ کو بعد میں رقم دے دوں گا تب تو جائز ہے اور اگر وکیل نے اپنی طرف سے دے دی تو اب زکوۃ ادا نہیں ہوئی نہ ہی وہ مؤکل کی رقم اپنے پاس رکھ سکتا ہے۔

سوال170: اگر موکل نے وکیل کو رقم دے دی اور پھر وکیل نے اپنی ذاتی رقم سے اس کی طرف سے کسی کو زکوۃ میں دے کر موَکل والی اپنے پاس رکھ لی تو یہ کیسا؟

جواب: وکیل کا ایسا کرنا درست ہے زکوۃ ادا ہو جائے گی۔

سوال171: اگر کسی نے ایڈوانس زکوۃ زیادہ دے دی تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر ایڈوانس زکوۃ زیادہ دے دی تھی تو اضافی رقم کو اگلے سال کی زکوۃ میں شمار کر سکتا ہے۔

سوال172: اگر کسی فقیر کو ایڈوانس میں زکوۃ دی تھی اور نصاب کا سال پورا ہونے سے پہلے وہ فقیر خود مالدار ہو گیا تو کیا ہماری زکوۃ ادا ہو گئی؟

جواب: اگر فقیر نصاب کا سال پورا ہونے سے پہلے مالدار ہو گیا تو جو اس کو زکوۃ دی تھی وہ ادا ہو گئی۔

سوال173: بینک میں جو زکوۃ کی رقم کاٹی جاتی ہے کیا اس سے زکوۃ ادا ہو جاتی ہے؟

جواب: بینکوں میں جو زکوۃ کی رقم کاٹی جاتی ہے اس سے زکوۃ ادا نہیں ہو گی کیونکہ وہ مستحقین کو نہیں دی جاتی، اکاؤنٹ کھلواتے وقت پہلے سے منع کر دیا جائے کہ ہمارے اکاؤنٹ سے زکوۃ نہ کاٹی جائے۔

سوال174: آج کل مساجد مدارس وغیرہ نیک کاموں کے لئے صاف رقم ملنا مشکل ہوتا ہے تو اگر زکوۃ کی رقم ایسے نیک کاموں میں لگانی ہو تو کیا طریقہ ہے؟

جواب: اگر صاف رقم کا انتظام نہیں ہو پاتا تو زکوۃ کی رقم پہلے کسی مستحق زکوۃ کو دے دی جائے اور پھر وہ نیک کاموں میں خرچ کرنے کے لئے وہ رقم دے دے تو اب یہ رقم مساجد، مدارس اور ان کے اخراجات میں لگائی جاسکتی ہے۔

سوال 175: اگر اس طریقہ کے بغیر زکوۃ کی رقم مسجد مدرسہ میں یا ان کے اخراجات میں خرچ کر دی تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر کسی نے ڈائریکٹ زکوۃ کی رقم ان کاموں میں لگادی تو زکوۃ ادا نہیں ہوگی، اب جس نے خرچ کی اس پر لازم ہے کہ تاوان ادا کرے۔

سوال 176: زکوۃ کی رقم سے مسجد میں فلٹر پلانٹ لگوانا کیسا؟

جواب: مسجد میں عوام کے لئے فلٹر پلانٹ لگوانا ویسے بھی جائز نہیں اور زکوۃ کی رقم سے لگوایا تو زکوۃ ادا نہیں ہوگی۔

سوال 177: اگر جانور بیچنے کی نیت سے خریدے ہوں تو ان پر زکوۃ کیسے ادا ہو گی؟

جواب: اگر جانور بیچنے کی نیت سے لئے ہیں تو یہ مال تجارت ہیں لہذا نصاب کے برابر ہوں اور دوسری شرائط پائی جائیں تو مارکیٹ ویلیو کے حساب سے زکوۃ فرض ہوگی۔

سوال 178: اگر پرندے پالنے کی نیت سے خریدے تو زکوۃ ہوگی؟

جواب: پرندے پالنے کی نیت سے خریدے تو ان پر زکوۃ نہیں۔ اگر بیچنے کی نیت سے خریدے تو اب مال تجارت ہونے کی وجہ سے شرائط کے پائے جانے کی صورت میں زکوۃ فرض ہوگی۔

سوال179: سیلاب زدگان، زلزلہ زدگان یا یا دوسرے متاثرین مثلاً فلسطین کے لوگوں کو زکوۃ دینا کیسا؟

جواب: جن کو بھی زکوۃ دی جائے ان سے متعلق گمان غالب کر لیا جائے، اگر مستحق ہونے کا گمان غالب ہوتا ہو تو ان کو زکوۃ دینے سے ادا ہو جائے گی البتہ غیر مسلم ہو تو کسی صورت ادا نہیں ہو گی۔

سوال180: اگر والدین نے بچی کی شادی کے لئے سامان لے کر رکھا ہے تو اس کی زکوۃ کس پر ہو گی؟

جواب: شادی کے لئے خریدے جانے والے سامان میں زیادہ تر غیر نامی ہوتا ہے یعنی اس پر زکوۃ نہیں ہوتی کیونکہ وہ اموال زکوۃ میں سے نہیں ہوتے البتہ سونا، چاندی یا کیش میں سے کچھ ہو تو جب تک بالغہ لڑکی کی ملک نہ کیا جائے اس وقت تک ماں یا باپ جس کی وہ ملکیت میں ہے اسی پر زکوۃ لازم ہو گی جبکہ دیگر شرائط پائی جائیں۔

فہرست

پہلا باب: زکوۃ کی شرائط اور انکی وضاحت

13۔ نصاب سے کم کا حکم (مع مثال)14۔ دو مختلف اموال میں زکوۃ کا نصاب

15۔ بانڈز و کیش پر زکوۃ کا حساب 16۔ انعام پر قبضہ نہ ہو تو؟

17۔ سونا چاندی نصاب سے زائد ہو تو؟(مع مثال)

18۔ خمس میں اضافت کا اصول

19۔ خمس نکالنے کا طریقہ

20۔ سونے چاندی کے برتنوں کا حکم 21۔ سونے چاندی میں کھوٹ کا حکم

22۔ کم کیرٹ والے سونے کا حکم

23۔مال تجارت کی تعریف

24۔مال تجارت پر زکوۃ کب فرض ہو گی؟

25۔ خریدنے کے بعد نیت بدلنا

26۔ خریدتے وقت نیت کا اعتبار

27۔مال تجارت کا نصاب

28۔ خریدی گئی چیز پر قبضے سے پہلے زکوۃ

29۔مال تجارت میں نیت کی تبدیلی

30۔ دکان پر زکوۃ

31۔ فیکٹری کی مشینوں پر زکوۃ

32۔مال وراثت پر زکوۃ کا حکم

33۔مالک نصاب ہونے سے پہلے زکوۃ دینا

34۔ گمشدہ مال پر زکوۃ

35۔زکوۃ والی رقم چوری ہو جائے تو؟

36۔زکوۃ فرض ہونے کے بعد رقم چوری ہوئی تو؟

37۔ گروی رکھی ہوئی چیز پر زکوۃ؟

38۔ اختتام سال پر نصاب باقی نہ رہاتو؟

39۔مال تجارت وصول نہ ہونے پر کیا حکم؟

40۔ فلیٹ پر زکوۃ

41۔ کرائے پہ زکوۃ

42۔مال تجارت اگر مال وراثت بن جائے تو؟

43۔مال تجارت میں زکوۃ کا نصاب مع مثال

44۔مارکیٹ ویلیو کم زیادہ ہو تو؟

45۔ قرض اور زکوۃ

46۔ قرض کی اقسام

47۔ سال گزرنے کے بعد مقروض ہوا تو؟

48۔ بینک میں جمع کرائی گئی رقم پر زکوۃ

49۔ مہر پہ زکوۃ

50۔ قسطوں پر لی گئی چیز پر زکوۃ مع مثال

51۔ حاجت اصلیہ کیا ہے؟

52۔ لانچوں یا کشتیوں پر زکوۃ

53۔ مچھلیوں پر زکوۃ

54۔ اسلامی سال گزرنے کی شرط (مع مثال)

55۔ قمری مہینوں کا اعتبار

56۔ دوران سال مال نصاب میں کمی وزیادتی ہونا (مع مثال)

57۔ گمان غالب کسے کہتے ہیں؟

58۔ کیا زکوۃ رمضان میں فرض ہے؟

59۔ صاحب نصاب ہونے کی تاریخ کا اعتبار

60۔ زکوۃ کی ادائیگی کے ئے قرض مانگنا

دوسرا باب:زکوۃ کے مصارف

61۔ مصارف زکوۃ

62۔ شرعی فقیر کی تعریف

63۔ مستحق زکوۃ کو پہچاننے کا طریقہ

64۔ غالب گمان کے بغیر زکوۃ دینے کا حکم

65۔ زکوۃ لینے والا مستحق زکوۃ نہ ہو تو؟

66۔ مسافر پر زکوۃ کی صورت

67۔ کن لوگوں کو زکوۃ نہیں دے سکتے؟

68۔ سید کی بیوی (غیر سیدہ) کو زکوۃ

69۔ سید، علوی، عباسی کو زکوۃ دینے کا حکم

70۔ اصول و فروع سے کیا مراد؟

71۔ کس رشتہ دار کو زکوۃ دے سکتے ہیں؟

72۔ عالمِ دین کو زکوۃ دینا کیسا؟

73۔ غیر سید اولاد کو زکوۃ دینا کیسا؟

تیسرا باب: متفرق مسائل (عمومی کیے جانے والے سوالات)

101۔ گریجویٹی فنڈ اور بونس کا حکم 102۔ بینک میں جمع کرائی گئی رقم پر زکوۃ

103۔ ایک شخص کو کتنی زکوۃ دی جائے؟

104۔ زکوۃ کی نیت کرنا بھول گیا تو؟

105۔ زکوۃ کی ادائیگی میں تاخیر کرنا کیسا؟

106۔ زکوۃ قسطوں میں دینا کیسا؟

107۔ اگر زکوۃ دینے سے پہلے انتقال ہو جائے؟

108۔ زکوۃ کی وصیت کرنا کیسا؟

109۔ زکوۃ کے اظہار کرنا ضروری ہے؟

110۔ زکوۃ کی نیت سے کرایہ معاف کرنا کیسا؟

111۔ زکوۃ کی رقم سے قرض ادا کرنا

112۔ زکوۃ کی رقم سے راشن تقسیم کرنا

113۔ زکوۃ میں بے سلے کپڑے دینا

114۔ زکوۃ ادا کرنے کے لیے وکیل بنانا

115۔ موکل یا وکیل کی نیت کا اعتبار؟

116۔ ایڈوانس زکوۃ دینا کیسا؟

117۔زکوۃ کو نیک کام کے لیے استعمال کرنا

118۔زکوۃ کی رقم سے مسجد میں فلٹر پلانٹ لگانا

119۔جانور بیچنے کی نیت سے خریدے تو؟

120۔پرندے پالنے کی نیت سے خریدے تو؟

کتابوں کی فہرست

الحمدللہ اب تک 55 کتابیں پی ڈی ایف کی صورت میں آچکی ہیں جن میں سے 18علی حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے رسالوں کی تلخیص ہیں۔رسالوں کے نام یہ ہیں:

(1)نبی ہمارے بڑی شان والے (تجلی الیقین)

(2)والدین مصطفی جنتی جنتی(شمول الاسلام)

(3)دافع البلاء(الامن والعلی)

(4)نبی مختار کل ہیں(منیۃ اللبیب)

(5)دیدار خدا(منیۃ المنیۃ)

(6)نور مصطفی(صلات الصفا)

(7)سایہ نہیں کوئی(نفی الفیئ)

(8)رحمت کا سایہ(قمر التمام)

باقی کتابوں کے نام یہ ہیں:

(9)خلاصہ تراویح(30پاروں کا اردو خلاصہ)

(10)ھدایۃ البریۃ فی شرح الاربعین النوویہ(اربعین نوویہ کا اردو خلاصہ)

(11)ایک سو احادیث کا مجموعہ

(12)اعلی حضرت اور فن شاعری

(13)غزوہ بدر اور فضائل اہل بدر

(14)جنت البقیع میں آرام فرما چند صحابہ کرام

(15)درس سیرت

(16)پیارے نبی کے پیارے نام

(17)الادعیۃ النبویۃ من الاحادیث المصطفویہ (نبوی دعائیں)

(18)قواعد المیراث

(19)شان صدیق اکبر

(20)خلافت فاروق اعظم

(21)فیضان عثمان غنی

(22)فضائل و فرامین مولا علی

(23)سیرت عبد اللہ شاہ غازی

(24)قیام پاکستان اور علماء اہلسنت

(25)واقعہ کربلا (مختصر)

(26)عدت اور سوگ کے احکام

(27)رزق حلال کے فضائل اور حرام کی نحوستیں

(28)امیر اہلسنت اور فن شاعری

(29)مسافر کے احکام (سوالا جوابا)

(30)معذور شرعی کے احکام (سوالا جوابا)

(31)100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 1)

(32)100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 2)

(33)100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 3)

(34)100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 4)

(35)100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 5)

(36)100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 6)

(37)100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 7)

(38)100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 8)

(39)100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 9)

(40)100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 10)

(41)100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 11)

(42)100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 12)

(43)100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 13)

(44)100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 14)

(45)100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 15)

(46)100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 16)